لائحہ عمل

بابت سال

1اکتوبر 2023ء تا 30 ستمبر 2024ء

و

پروگرام سالانہ اجتماع 2024ء

لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ

ونومبائعات بھارت

زیراہتمام

دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت (قادیان)

انڈیکس

1۔ سالانہ تعلیمی نصاب لجنہ اماء اللہ قادیان ومجالس لجنہ اماء اللہ بھارت	6
2۔ سالانہ تعلیمی نصاب ناصرات الاحمدیہ قادیان ومجالس ناصرات الاحمدیہ بھارت	16
3۔ ضروری ہدایات برائے شعبہ جات عہدیداران مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت	29
4۔ پوائنٹس موازنہ کارکردگی لجنہ اماء اللہ بھارت	38
5۔ پوائنٹس موازنہ کارکردگی ناصرات الاحمدیہ بھارت	41
6۔ پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ ونومبائعات بھارت 2024ء	43
7۔ شرائط انتخاب بہترین بچی	49
8۔ ضروری سرکلرز	50
9۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر 6 اگست 2022ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	53
10۔ قرآن مجید باترجمہ (ساتواں سپارہ رکوع نمبر 13 تا 18)	75

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم　　　وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

عزیز ممبرات لجنہ اماء اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ بھارت کو اپنا سالانہ لائحہ عمل اکتوبر 2023ء تا ستمبر 2024ء کی اشاعت کی توفیق مل رہی ہے۔ الحمدللہ

سالانہ لائحہ عمل میں تعلیمی، تربیتی سلیبس، پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ ونومبائعات بھارت، شعبہ جات کے تعلق سے ہدایات نیز چند ضروری سرکلرز سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات پر مشتمل کی اشاعت کی جارہی ہے۔

الحمدللہ یکم اکتوبر سے لجنہ اماء اللہ کے نئے سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ عہدیداروں کا فرض ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے معیاری کام کرنے کی کوشش کریں۔

مؤرخہ 8 اگست 2023ء کے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عہدیداروں کو جو نصائح فرمائی ہیں ان پر عمل کرنا ہمارا اوّلین فرض ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

''ہمارے جماعتی نظام میں بھی ہر عہدہ یا کوئی خدمت جس پر کسی کو مامور کیا جاتا ہے امانت ہیں۔ ہماری جماعت میں جماعتی نظام میں ہر سطح پر ہم اپنے عہدیدار منتخب کرتے ہیں۔ مقامی سطح سے لے کر مرکزی، ملکی سطح تک۔ اسی طرح مرکز میں ہیں پھر ذیلی تنظیموں میں اسی ترتیب سے مقرر کئے جاتے ہیں۔ مرکزی نظام ہے یا ذیلی تنظیم کا نظام ہے ہر جگہ نچلی سطح سے لے کر مرکزی سطح تک عہدیدار مقرر کئے جاتے ہیں اور عموماً یہ انتخاب کے ذریعے ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جب تم یہ عہدیدار منتخب کرو تو ایسے لوگوں کو منتخب کرو جو بظاہر نظر یعنی تمہاری نظر میں اس کام کے لئے بہترین ہیں اور اپنے کام کی امانت کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ انتخاب کے وقت خویش پروری یا رشتہ داری کا خیال نہیں

رکھنا چاہئے ..... کبھی عہدے کی خواہش کر کے عہدہ لینے کی کوشش نہیں ہونی چاہئے۔ہاں خدمت دین کا شوق ضرور ہونا چاہئے۔ مجھے موقع ملے میں خدمت دین کروں اور یہ خدمت کسی بھی رنگ میں ملے اسے بجالانے کے لئے بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔پس عہدے کے خواہش کرنا،کسی کام کا نگران بن کر اسے کرنے کی خواہش کرنا پسندیدہ نہیں ہے۔ہاں خدمت کا جذبہ ہونا چاہئے چاہے وہ کسی بھی رنگ میں ہو، یہ پسندیدہ امر ہے..... عہدیداروں کو بھی ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ بے شک جماعتی عہدیدار منتخب ہو چکے ہیں لیکن انہیں ہمیشہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہئے اور ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خدمت کا موقع دیا ہے تو اس کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالا ہو کر اپنے کام کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے سرانجام دینا چاہئے۔بعض عہدیداروں کے متعلق شکایات آتی ہیں کہ ان کے رویوں میں عاجزی نہیں ہوتی اور ایسا اظہار ہوتا ہے جیسے اس عہدے کے بعد وہ کوئی غیر معمولی شخصیت بن گئے ہیں۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ فرعونیت پیدا ہو گئی لیکن بہرحال اپنے آپ کو بڑا سمجھنے لگ جاتے ہیں..... سلام تک کا جواب نہیں دیتے۔ایسے رویے دکھانے والے اپنی اصلاح کریں اور اللہ تعالیٰ نے جو خدمت کا موقع دیا ہے تو زمین پر جھکیں اور ہر بچے بڑے سے پیار اور عاجزی سے ملیں۔آپ کو مقرر کیا گیا ہے کہ افراد جماعت کی خدمت کریں نہ یہ کہ ان پر کسی قسم کی افسر شاہی کا رعب ڈالیں..... عہدیداران کو بعض اور ذمہ داریوں کی طرف بھی میں توجہ دلانا چاہوں گا۔ایک تو یہی کہ اپنے اندر عاجزی پیدا کریں اور جو ذمے داری دی گئی ہے اسے اس کا حق ادا کرتے ہوئے ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر وقت یہ ذہن میں رہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے اوپر نگران ہے۔وہ ہماری ہر حرکت دیکھ رہا ہے۔کوئی عہدہ ملنے کے بعد ہم ہر قسم کی بندشوں سے آزاد نہیں ہو گئے بلکہ ہم خدا تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے زیادہ آ گئے ہیں۔لوگوں نے ہمیں منتخب کیا ہے، ہم پر اعتماد کر کے خلیفہ وقت نے ہمیں اس خدمت کے لئے منظور کیا ہے تو ہمیں اس اعتماد کو قائم رکھنے کی کوشش کرنی ہے اور اپنی تمام تر صلاحیتیں اس خدمت کو بہترین رنگ میں ادا کرنے کے لئے صرف کرنی ہیں۔ یہ سوچ ہوگی تو تبھی صحیح کام کرنے کی

روح بھی پیدا ہوگی اور افراد جماعت کا بھی تعاون رہے گا.... ہر عہدیدار کا یہ بھی کام ہے کہ افراد جماعت سے ذاتی رابطہ رکھ کر ان سے ذاتی تعلق بڑھائیں۔ ان کی خوشی غمی میں شامل ہوں۔ ہر فرد جماعت کو یہ احساس پیدا کروائیں کہ نظام جماعت تو ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کے جذبات پیدا کرنے کے لئے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے لئے بنایا گیا ہے، نہ کہ کوئی افسر ہے یا کوئی ماتحت ہے۔ کوئی بڑا ہے یا کوئی چھوٹا ہے۔ ہم سب ایک ہیں۔ بھائی بھائی ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پورا کرنے کے لئے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق کوشش کر رہے ہیں۔ یہی سوچ ہے جو نظام جماعت کو ایک خوبصورت نظام بنا سکتی ہے اور یہی سوچ ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے بھی قریب کر سکتی ہے.... ہر عہدیدار کو پہلے اپنے گھر کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ پھر جماعت میں اس بات کی طرف بہت توجہ دلانے کی ضرورت ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا ہمارا عہد صرف عہد ہی نہ ہو بلکہ ہم میں سے ہر ایک اس کی عملی شکل بن جائے۔ جب یہ ہوگا تبھی ہم دجال کا مقابلہ کر سکیں گے۔ اپنی نسلوں کو بچا سکیں گے۔ اپنے عہدوں کی بھی حفاظت کر سکیں گے، ان کا حق ادا کر سکیں گے اور اپنی امانتوں کا بھی حق ادا کر سکیں گے۔ پس دنیا کی تمام جماعتوں کی ملکی اور مقامی عاملہ اور اسی طرح ذیلی تنظیموں کو اس بارے میں بہت سوچ و بچار اور ایک لائحہ عمل کی ضرورت ہے تا کہ اپنی امانتوں کا حق ادا کر سکیں.......''

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفۂ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

والسلام، خاکسار

بشریٰ پاشا

صدر لجنہ اماء اللہ بھارت

سالانہ تعلیمی نصاب لجنہ اماء اللہ قادیان
ومجالس لجنہ اماءاللہ بھارت (2023.24)

{پہلی سہ ماہی اکتوبر، نومبر، دسمبر 2023ء}

نوٹ: ہر ماہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ اور شعبہ نور الاسلام کی طرف سے send کی گئی ویڈیوز پر مشتمل سوال جواب تیار کر کے ممبرات سے پوچھے جائیں اور پوزیشن لینے والی ممبرات کو انعامات دئے جائیں اور ہر ماہ اس کی رپورٹ دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت میں بھیجی جائے۔

(لجنہ قادیان معیار دوئم کے لئے)

☆ قرآن مجید 22واں پارہ ربع تا نصف لفظی ترجمہ کے ساتھ۔

(لجنہ قادیان معیار اوّل ومجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆ قرآن مجید 7واں پارہ رکوع 13 تا 14 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ سے لے کر بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ٥

(لجنہ قادیان معیار اوّل ومعیار دوئم اور مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆ سورۃ المزمل پہلا رکوع شروع تا نصف با ترجمہ حفظ کرنا مع تفسیر وتعارف۔

☆ نماز با ترجمہ مع دعائیں ودعائے قنوت حفظ کرنا۔

☆ **کتاب برائے دینی امتحان:** ''نبیوں کا سردارؐ'' تصنیف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ صفحہ نمبر 100 تا 129

☆ **صوبہ کیرالہ، صوبہ تامل ناڈو اور صوبہ بنگال کے لئے:** ''کشتی نوحؑ'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ نمبر 1 تا 30

☆ **کتاب برائے سہ ماہی مطالعہ:** ''حقیقۃ الوحی'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ نمبر 1 تا 15

☆**نوٹ:** مؤرخہ 21 اگست 2022ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی کی اختتامی تقریب میں اسلام آباد یوکے سے اپنا روح پرور خطاب ارشاد فرمایا تھا۔ یہ خطاب مجلس شوریٰ 2023ء کے منظور شدہ لائحہ عمل میں شامل ہے۔ اس خطاب کو سنانے کا انتظام کیا جائے۔

(دعائیں)

☆اپنی، اپنے والدین اور مومنوں کی بخشش کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝ (نوح:29)

ترجمہ:۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ہر اُس شخص کو جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہوتا ہے اُس کو بخش دے اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں کو بھی اور یوں ہو کہ ظالم صرف تباہی میں ہی ترقی کریں (ان کو کامیابی نصیب نہ ہو)۔

☆فرمانبردار اور عبادت گزار اولاد کی دعا

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرہ:129)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب! اور (ہم یہ بھی التجا کرتے ہیں کہ) ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار (بندہ) بنا لے اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار جماعت (بنا) اور ہمیں ہمارے (مناسب حال) عبادت کے طریق بتا اور ہماری طرف (اپنے) فضل کے ساتھ توجہ فرما۔ یقیناً تو (اپنے بندوں کی طرف) بہت توجہ کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(احادیث)

☆حضرت سعید بن مسیبؒ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند اصحاب کے ہمراہ ایک مجلس میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص حضرت ابو بکرؓ کے ساتھ جھگڑ پڑا اور آپ کو تکلیف پہنچائی۔

اس پر حضرت ابو بکرؓ خاموش رہے۔ اس نے دوسری مرتبہ تکلیف پہنچائی جس پر حضرت ابو بکر پھر خاموش رہے۔ اس نے تیسری مرتبہ تکلیف دی تو حضرت ابو بکرؓ نے بدلہ لیا۔ جب حضرت ابو بکرؓ نے بدلہ لیا تو نبی کریم ﷺ اٹھ کھڑے ہوئے۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مجھ سے ناراض ہو گئے ہیں؟ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ آسمان سے ایک فرشتہ اترا جو اس بات کی تکذیب کر رہا تھا جو وہ تیری نسبت بیان کر رہا تھا۔ جب تو نے بدلہ لیا تو شیطان آ گیا اور میں اس مجلس میں نہیں بیٹھنے والا جس میں شیطان پڑ گیا ہو۔ (سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی الانتصار حدیث نمبر 4896)

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی اس کا روزہ رکھنا بے کار ہے۔

(بخاری کتاب الصوم)

☆ حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو اور اس عمر میں ان کے بستر ے بھی الگ کر دو۔ (ابوداؤد باب متیٰ یؤمر الغلام بالصلوٰۃ مسند احمد جلد 2 صفحہ 180)

●●●●●

{دوسری سہ ماہی جنوری، فروری، مارچ 2024ء}

(لجنہ قادیان معیار دوئم کے لئے)

☆ قرآن مجید 22واں پارہ نصف تا ثلث لفظی ترجمہ کے ساتھ۔

(لجنہ قادیان معیار اوّل و مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆ قرآن مجید 7واں پارہ رکوع 15 تا 16 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔

قُلْ اَنَدْعُوْا سے لے کر اِلَّا ذِکْرٰی لِلْعٰلَمِیْنَ o

(لجنہ قادیان معیار اوّل و معیار دوئم اور مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆سورۃ المزمل پہلا رکوع نصف تا آخر باترجمہ حفظ کرنا مع تفسیر وتعارف۔

☆نماز باترجمہ مع دعائیں ودعائے قنوت (دہرائی)

☆**کتاب برائے دینی امتحان:۔**''نبیوں کا سردارؐ'' تصنیف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ صفحہ نمبر 130 تا 162

☆**صوبہ کیرالہ، صوبہ تامل ناڈو اور صوبہ بنگال کے لئے:**''کشتی نوحؑ'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ نمبر 31 تا 60

☆**کتاب برائے سہ ماہی مطالعہ:**''حقیقۃ الوحی'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ 16 تا 30

(دعائیں)

☆دعا حصول محبت الٰہی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتی ہوں اور اس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتی ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔اے اللہ! اپنی محبت میرے دل میں اتنی ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے حال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

☆قرض اور دیگر پریشانیاں دور ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں ہم وغم سے تیری پناہ میں آتی ہوں اور عاجز رہ جانے اور سستی سے بھی تیری پناہ

کی طالب ہوں اور بخل اور بزدلی سے بھی تیری پناہ میں آتی ہوں اور قرض اور لوگوں کے نیچے دب جانے سے بھی تیری پناہ چاہتی ہوں۔

(احادیث)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے ابوبکرؓ! تین باتیں ہیں جو برحق ہیں۔ کسی بندے پر کسی چیز کے ذریعہ ظلم کیا جائے اور محض اللہ عزوجل کی خاطر اس سے چشم پوشی کرے تو اللہ اسے اپنی نصرت کے ذریعہ سے معزز بنا دیتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عطیے کا دروازہ کھولے جس کے ذریعہ اس کا ارادہ صلہ رحمی کرنے کا ہو تو اللہ اس کے ذریعہ اسے مال کی کثرت میں بڑھا دیتا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ وہ شخص جو سوال کا دروازہ کھولے جس کے ذریعہ اس کا ارادہ مال کی کثرت کا ہو تو اللہ اسے اس کے ذریعہ قلت اور کمی میں بڑھا دیتا ہے۔ (مجمع الزوائد، جلد 8، صفحہ 247، کتاب البر وصلۃ حدیث نمبر 13698، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت 2001ء)

☆ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکالیف کے وقت اس کی دعاؤں کو قبول کرے تو اسے چاہئیے کہ وہ فراخی اور آرام کے وقت بکثرت دعا کرے۔ (ترمذی ابواب الدعوات باب دعوۃ المسلم مستجابۃ)

☆ حضرت عقبہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ نجات کیسے حاصل ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اپنی زبان روک کر رکھو، تیرا گھر تیرے لئے کافی ہو یعنی حرص سے بچو۔ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو نادم ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر معافی طلب کرو۔ (ترمذی ابواب الزھد باب حفظ اللسان)

●●●●●

{تیسری سہ ماہی اپریل، مئی، جون 2024ء}

(لجنہ قادیان معیار دوئم کے لئے)

☆ قرآن مجید 22واں پارہ ثلث تا آخر لفظی ترجمہ کے ساتھ۔

(لجنہ قادیان معیار اوّل و مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆ قرآن مجید 7واں سپارہ رکوع نمبر 17 تا 18 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔

وَمَا قَدَرُو اللّٰہَ سے لے کر عَمَّا یَصِفُوْنَ تک

(لجنہ قادیان معیار اوّل ومعیار دوئم اور مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆سورۃ المزمل پہلا رکوع مکمل با ترجمہ حفظ کرنا مع تفسیر وتعارف۔(دہرائی)

☆نماز با ترجمہ مع دعائیں ودعائے قنوت (دہرائی)

☆**کتاب برائے دینی امتحان:۔**''نبیوں کا سردارؐ '' تصنیف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ صفحہ نمبر 163 تا 198

☆**صوبہ کیرالہ،صوبہ تامل ناڈو اور صوبہ بنگال کے لئے:**''کشتی نوحؑ'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ نمبر 61 تا آخر

☆**کتاب برائے سہ ماہی مطالعہ:**''حقیقۃ الوحی'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ 31 تا 45

(دعائیں)

☆**خدا تعالیٰ پر کامل توکل کی دعا**

اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔

ترجمہ:۔اے اللہ! میں نے اپنا سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر ایمان لائی اور تجھ پر توکل کیا اور تیری طرف میں جھکی۔ تیرے نام کے ساتھ ہی میں دشمن کا مقابلہ کرتی ہوں۔ اے اللہ میں تیری عزت کی پناہ چاہتی ہوں، ہاں تیری عزت کی پناہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو مجھے گمراہ نہ کرنا۔تو ہی وہ زندہ ہستی ہے جس پر کبھی فنا نہیں جبکہ تمام انسان اور جن بالآخر ہلاک ہو جائیں گے۔

☆**ظالم قوم کے فتنہ سے بچنے کی دعا**

عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا ج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ٥ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ترجمہ:۔ ہم اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔اے ہمارے رب! ہمیں (ان) ظالم لوگوں کے لئے فتنہ (کا موجب) نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں کے ظلم سے نجات دے۔

(احادیث)

☆ حضرت سعد بن ہشامؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے عرض کی کہ اے ام المؤمنین مجھے آنحضرت صلعم کے اخلاق کے بارہ میں کچھ بتائیں۔اس پر حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ کیا آپ قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا کیوں نہیں، ضرور پڑھتا ہوں۔تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نبی کے اخلاق قرآن کریم کے عین مطابق تھے۔ (مسلم کتاب الصلوۃ باب جامع صلاۃ الیل)

☆ حضرت وابصہ بن معبدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ! آپؐ نے فرمایا اپنے دل سے پوچھ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل اور تیرا جی مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب کا موجب بنے اگرچہ لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ دیں اور اسے درست کہیں۔ (مسند احمد)

☆ حضرت ابوایوب بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا گُر بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز باجماعت پڑھو، زکوۃ دو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو۔

(مسلم کتاب الایمان باب بیان الایمان الذی یدخلہ بہ الجنۃ)

●●●●●

{چوتھی سہ ماہی جولائی، اگست، ستمبر 2024ء}

نوٹ: گزشتہ سہ ماہیوں میں معیار اوّل ودوئم کے لئے قرآن مجید کا جو حصہ یاد کرنے کے لئے دیا گیا ہے اس کی دہرائی کی جائے۔

☆ **کتاب برائے سہ ماہی مطالعہ:** ''حقیقۃ الوحی'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام صفحہ نمبر 46 تا 60

(دعائیں)

☆ہمیشہ ہدایت پر قائم رہنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت (کے سامان) عطا کر۔ یقیناً تو بہت ہی عطا کرنے والا ہے۔

☆ثبات قدم اور کفار کے مقابلہ پر نصرت کی دعا

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر قوت برداشت نازل کر اور (میدان جنگ میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

(حدیث)

☆عبداللہ بن عامر اپنے والد حضرت عامر بن ربیعہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہؐ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں اپنی اونٹنی کی پیٹھ پر رات کو نفل پڑھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرف منہ کئے ہوئے تھے جس طرف اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لئے جا رہی تھی۔ (صحیح بخاری)

☆حضرت صفوان بن سلیمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی آسان عبادت نہ بتاؤں جو بجالانے کے لحاظ سے بڑی ہلکی ہے۔ خاموشی اختیار کرو بے ضرورت بات نہ کرو اور اچھے اخلاق اپناؤ۔ (الترغیب والترھیب)

ابو سعید خودریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کو جنت میں داخل ہوتے وقت کہا جائے گا کہ تم قرآن پڑھتے جاؤ اور بلندی کی طرف چڑھتے جاؤ۔ پس وہ قرآن کریم پڑھتا جائے گا اور بلندی کی منازل طے کرتا جائے گا۔ کیونکہ ہر ایک آیت کے بدلے اس کے لئے ایک درجہ ہوگا۔ یہاں تک کہ آخری آیت کے پڑھنے تک جو اسے یاد ہوگی وہ بلندی کی طرف چڑھتا جائے گا۔

(سنن ابن ماجہ)

●●●●●

نصاب دینی امتحان لجنہ اماء اللہ بھارت 2024ء

زبانی60 + تحریری90 = کل نمبر150

(لجنہ قادیان معیار دوئم)

☆قرآن مجید22واں پارہ ربع تا آخر لفظی ترجمہ کے ساتھ۔نمبر50

☆سورۃ المزمل پہلا رکوع مکمل با ترجمہ حفظ کرنا مع تفسیر وتعارف۔(زبانی امتحان)نمبر20

(لجنہ قادیان معیار اوّل ومجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆قرآن مجید7واں پارہ رکوع نمبر13 تا18 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔نمبر50

☆سورۃ المزمل پہلا رکوع مکمل با ترجمہ حفظ کرنا مع تفسیر وتعارف(زبانی امتحان)نمبر20

(لجنہ قادیان معیار اوّل ومعیار دوئم اور مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے لئے)

☆کتاب:''نبیوں کا سردار'' تصنیف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ صفحہ نمبر101 تا200۔نمبر40

☆کتاب برائے صوبہ کیرالہ،صوبہ تامل ناڈو اور صوبہ بنگال:کشتی نوحؑ'' تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ نمبر1 تا آخر۔نمبر40

☆نماز با ترجمہ مع دعائیں ودعائے قنوت با ترجمہ۔(زبانی امتحان)نمبر15

☆سہ ماہیوں میں دی گئیں دعائیں مع ترجمہ۔(زبانی امتحان)نمبر15

☆سہ ماہیوں میں دی گئیں احادیث۔(زبانی امتحان)نمبر10

نوٹ:۔●جو ممبرات تحریری امتحان دیتی ہیں وہ زبانی امتحان بھی ضرور دیں۔دیکھ کر امتحان دینے والی ممبرات کے نام کے آگے ضرور لکھا جائے کہ پرچہ دیکھ کر دیا ہے۔

●تمام عہدیدارات کے لئے دینی امتحان میں شامل ہونا لازمی ہے۔

●●●●●

نصاب پندرہ روزہ تعلیم القرآن تربیتی کلاسز

لجنہ اماء اللہ بھارت 2024ء

نوٹ:● مجالس اپنی سہولت سے پندرہ روزہ کلاسز لگا کر اس نصاب کو مکمل کریں۔ جو مجالس پندرہ روزہ کلاسز نہیں لگا سکتیں وہ 7 روزہ یا 10 روزہ کلاسز لگا کر اس نصاب کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔● جلسہ یوم امہات کے موقع پر مقابلہ حسن قرأت کروایا جائے۔

☆ قرآن مجید چوتھے سپارے کی تصحیح کروائی جائے۔

☆ سورۃ الاعلیٰ (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی تفسیر کبیر سے اس سورۃ کی تفسیر سمجھائی جائے)

☆ مجلس سوال وجواب: نوٹ: ذیل میں الفضل انٹرنیشنل پر شائع ہونے والے بنیادی مسائل کے جوابات قسط نمبر 54 اور 56 کے لنکس دئے جا رہے ہیں۔ ان links میں موجود سوالات ممبرات کو سنانے کا اہتمام کیا جائے۔

https://www.alfazl.com/2023/06/10/72156/

https://www.alfazl.com/2023/05/06/69791/

☆ جلسہ سالانہ یو کے کے موقع پر 6 اگست 2022ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب۔ (اس خطاب کو پڑھ کر سنایا جائے اور اس سے سوال وجواب بنا کر ممبرات سے پوچھے جائیں۔ یہ خطاب لائحہ عمل میں دیا جا رہا ہے۔)

☆ ''جماعت احمدیہ کا مالی نظام اور اس کی اہمیت (لازمی چندہ جات چندہ عام، چندہ وصیت، جلسہ سالانہ، زکوٰۃ) اس موضوع پر ڈسکشن پروگرام منعقد کیا جائے۔

☆ ''سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے نقصانات اور ان کا سد باب'' اس موضوع پر ڈسکشن پروگرام منعقد کیا جائے۔

☆ ''غیروں میں رشتہ کی ممانعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی

میں‘‘اس موضوع پر سیمینار منعقد کیا جائے۔

☆مندرجہ بالا تمام پروگرام مکمل ہونے پر کلوجمیعاً، کوکنگ و کرافٹ competition رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ ممبرات کو ان مقابلہ جات میں حصہ لینے کی تلقین کی جائے۔

نوٹ: مندرجہ بالا تمام پروگرام میں شامل ہونے والی ممبرات کی حاضری ضروری دی جائے۔

●●●●●

سالانہ تعلیمی نصاب ناصرات الاحمدیہ
قادیان ومجالس ناصرات الاحمدیہ بھارت
اکتوبر 2023ء تا ستمبر 2024ء

ضروری نوٹ:

لجنہ سیکشن مرکزیہ کی طرف سے بحوالہ LS:2480/04.04.2021 ایک اور سرکلر موصول ہوا تھا جس میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناصرات کے قاعدہ کی وضاحت اور راہ نمائی فرمائی جو اس طرح ہے:

قاعدہ:6(الف)15 سال سے زائد عمر کی ہر احمدی خاتون لجنہ اماء اللہ کی رکن ہوں گی۔

(ب)7 سال سے 15 سال تک کی احمدی لڑکیاں ناصرات الاحمدیہ کی رکن ہوں گی۔

جو لڑکی یکم اکتوبر سے 31 دسمبر تک 15 سال کی ہو جاتی ہے وہ اس تاریخ سے جس میں وہ 16 سال کی ہوئی لجنہ میں شامل ہوگی اور جو لڑکی یکم جنوری کے بعد 16 سال کی ہوگی وہ اس کے بعد اکتوبر سے لجنہ اماء اللہ میں شامل ہوگی اور اس دوران وہ ناصرات میں ہی شمار ہوگی۔

ناصرات کی عمر کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناصرات کے معیار اوّل میں 15 سال تک کی عمر کی لڑکی کو شامل فرمایا ہے۔اس کے مطابق قاعدہ 87 درج ذیل ہوگا۔

قاعدہ 87: ناصرات کی بچیوں کو تین معیاروں میں تقسیم کیا جائے گا۔

معیار سوم:۔9.8.7سال

معیار دوم:۔12.11.10سال

معیار اوّل:۔15.14.13سال

نوٹ:۔مندرجہ ذیل سلیبس کے مطابق تینوں معیاروں کا پرچہ مجلس کی سکریٹری ناصرات خود لیں گی اور تمام معیاروں کا پرچہ زبانی ہوگا۔زبانی نمبروں کی لسٹ گروپ وائز تیار کر کے رزلٹ ضلعی صدر صاحبہ کو بھجوائیں اور ضلعی صدر صاحبہ اپنے ضلع کی مجالس کا رزلٹ مکمل تیار کر کے مرکز بھجوائیں۔(نام صاف لکھائی میں لکھے ہونے چاہئے اور والد کا نام ضرور تحریر کریں نیز رزلٹ میں گروپ صحیح طور پر لکھیں بچی کی عمر نوٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

(گروپ صالحات) کل نمبر 50

(ناصرات الاحمدیہ قادیان و ناصرات الاحمدیہ بھارت دونوں کے لئے)

نوٹ: گروپ صالحات کا پرچہ زبانی ہوگا۔

(عمر 7 تا 8 سال)

☆ قرآن کریم ناظرہ دس پارہ تک مکمل۔نمبر 10

☆ نماز سادہ مکمل۔نمبر 10

☆ سورۃ الفلق حفظ کرنا۔نمبر 5

☆ کتاب:۔''راہ ایمان'' پہلا حصہ میں سے پہلا سبق (صفحہ نمبر 8 تا 11)۔نمبر 10

☆ عہد ناصرات الاحمدیہ یاد کروایا جائے۔نمبر 5

☆ صفات باری تعالیٰ۔نمبر 5

رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنُ۔ الرَّحِیْمُ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔

☆ احادیث: نمبر 5

(۱)سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ (مسلمان کا گالی دینا بہت بڑا گناہ ہے)

(۲)مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ (جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا)

(عمر 8 تا 9 سال)

☆قرآن کریم ناظرہ بیس پارہ تک مکمل۔نمبر 10

☆نماز سادہ مکمل۔نمبر 10

☆سورۃ الاخلاص وسورۃ الناس حفظ کرنا۔نمبر 5

☆سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات حفظ کرنا۔نمبر 5

☆کتاب:۔''راہ ایمان'' پہلا حصہ میں سے پہلا سبق (صفحہ نمبر 8 تا 11)۔نمبر 5

☆الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام یاد کروایا جائے۔نمبر 5

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ (کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں)

☆صفات باری تعالیٰ۔نمبر 5

اَلْغَفَّارُ۔ اَلْعَلِیْمُ۔ اَلسَّمِیْعُ۔ اَلشَّافِیْ۔ اَلتَّوَّابُ۔

☆احادیث:نمبر 5

(۱)خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے)

(۲)اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ (حیا سراسر خیر و برکت ہے)

●●●●●

(گروپ قانتات) کل نمبر 80

(ناصرات الاحمدیہ قادیان و ناصرات الاحمدیہ بھارت دونوں کے لئے)

نوٹ: گروپ قانتات کا پرچہ زبانی ہوگا۔

(عمر 9 تا 10 سال)

☆قرآن کریم ناظرہ مکمل۔نمبر 10

☆سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع۔نمبر 10

☆نماز سادہ مکمل اور نماز کی نیت سے دوسجدوں کے درمیان کی دعا تک باترجمہ۔نمبر 10

☆سورۃ العصر حفظ کرنا۔نمبر 10

☆کتاب:۔''راہ ایمان'' پہلا حصہ میں سے پانچواں سبق مکمل (صفحہ نمبر 33 تا 35)۔نمبر 10

☆وضو کے بعد کی دعا۔نمبر 10

☆اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

ترجمہ:۔اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنادے۔

☆صفات باری تعالیٰ۔نمبر 10

اَلسَّلَامُ۔ اَلْمُؤْمِنُ۔ اَلْمُهَيْمِنُ۔ اَلرَّزَّاقُ۔ اَلْعَظِيْمُ۔

☆احادیث:نمبر 10

(۱)اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ (نیک بخت وہی ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے)

(۲)لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ (سنی سنائی بات خود دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی)

(عمر 10 تا 11 سال)

☆قرآن کریم پہلا سپارہ رکوع نمبر 1 تا 2 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔نمبر 10

☆سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع۔نمبر 10

☆نماز سادہ مکمل اور نماز کی نیت سے درود شریف تک باترجمہ۔نمبر 10

☆سورۃ الفیل وسورۃ العصر حفظ کرنا۔نمبر 10

☆کتاب:۔''راہ ایمان'' پہلا حصہ میں سے چھٹا سبق مکمل (صفحہ نمبر 36 تا 42)۔نمبر 10

☆مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔نمبر 10

بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر مسجد میں داخل ہوتی ہوں خدا کے رسولؐ پر درود اور سلامتی ہو۔ اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

☆صفات باری تعالیٰ۔ نمبر 10

اَلْحَكِيْمُ ۔ اَلسَّلَامُ ۔ اَلْمُؤْمِنُ ۔ اَلْمُهَيْمِنُ ۔ اَلرَّزَّاقُ ۔ اَلْعَظِيْمُ ۔ اَلشَّافِيْ ۔ اَلتَّوَّابُ

☆احادیث: نمبر 10

(۱) اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

(۲) اَلنَّاسُ كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ (لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں)

(۳) اِسْتَعِيْنُوْا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ (اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے چھپ کر مدد مانگو)

(۴) اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ (آسودگی اور دولتمندی تو دل کی دولت مندی ہے)

(۵) اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ (حیا سراسر بہتر ہے)

(عمر 11 تا 12 سال)

☆قرآن کریم پہلا سپارہ رکوع نمبر 3 تا 4 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔ نمبر 10

☆سورۃ البقرہ سترہ آیات مکمل۔ نمبر 10

☆نماز باترجمہ مکمل مع دعائیں۔ نمبر 10

☆سورۃ الکوثر اور آیت الکرسی حفظ کرنا۔ نمبر 10

☆کتاب:۔ ''راہ ایمان'' پہلا حصہ میں سے ساتواں اور آٹھواں سبق مکمل (صفحہ نمبر 42 تا 44)۔ نمبر 10

☆گھر سے باہر نکلنے کی دعا۔ نمبر 10

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ گھر سے باہر نکلتی ہوں۔ میں نے اللہ پر توکل کیا۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اس بات سے کہ ہم کوئی لغزش کھائیں یا گمراہ ہوں یا کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت ونافرمانی کی کوئی بات کریں۔ ہمارے خلاف کوئی ایسی جہالت کرے۔

☆ صفات باری تعالیٰ۔ نمبر 10

اَلْغَفَّارُ۔ اَلْحَلِیْمُ۔ اَلْبَصِیْرُ۔ اَلْقَدِیْرُ۔ اَلْخَبِیْرُ۔ اَلْعَلِیْمُ۔ اَلشَّهِیْدُ۔ اَلْکَبِیْرُ۔ اَلْعَلِیُّ۔ اَلنَّصِیْرُ۔

☆ احادیث: نمبر 10

(۱) اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ (مجالس تو امانت سے ہوتی ہیں)

(۲) خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا (کاموں میں سب سے بہتر میانہ روی والا کام ہوتا ہے)

(۳) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (آدمی اس کے ساتھ ہوتا ہے جس سے اس کو محبت ہوتی ہے)

(۴) سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ (قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے)

(۵) لَا یَشْکُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ (جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا)

●●●●

(گروپ محسنات) کل نمبر 100

(ناصرات الاحمدیہ قادیان وناصرات الاحمدیہ بھارت دونوں کے لئے)

نوٹ: گروپ محسنات کا پرچہ زبانی ہوگا۔

(عمر 12 تا 13 سال)

☆ قرآن مجید پہلا سپارہ رکوع نمبر 5 تا 6 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔ نمبر 10

☆ سورۃ البقرہ کی سترہ آیات مکمل۔ نمبر 10

☆ نماز باترجمہ مع دعائیں ودعائے قنوت۔ نمبر 20

☆ سورۃ آل عمران آیات 26 تا 28 اور 191 تا 195 حفظ کرنا۔ نمبر 10

☆کتاب:۔''راہ ایمان'' پہلا حصہ میں سے دسواں سبق اور دوسرا حصہ میں سے پہلا سبق مکمل (صفحہ نمبر 57 تا63)۔نمبر 10

☆بیمار پُرسی کی دعا:نمبر 10

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

ترجمہ:اے تمام لوگوں کے رب تو (اس مریض کی) بیماری دور فرما اور شفاعطا فرما کیونکہ تو ہی شفاعطا کرنے والا ہے۔تیری شفا کے علاوہ کوئی شفانہیں۔ایسی شفادے جو بیماری کو ذرہ برابر بھی باقی نہیں چھوڑے۔

☆صفات باری تعالیٰ:نمبر 10

اَلْعَزِيْزُ۔ التَّوَّابُ۔ اَلْوَلِيُّ۔ الرَّءُوْفُ۔ اَلْمَلِكُ۔ اَلْحَقُّ۔ اَلْوَاسِعُ۔ هَادٍ۔ سُبْحٰنَ۔ اَلْغَنِيُّ۔

☆احادیث:نمبر 20

(۱)اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى (دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے)

(۲)اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ (گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہوجاتا ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو)

(۳)اِذَا جَاءَ كُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ (جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کی عزت کیا کرو)

(۴)اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ (جھوٹی قسم گھروں کو ویران کردیتی ہے)

(۵)اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی)

(عمر 13 تا 14 سال)

☆قرآن مجید پہلا سپارہ رکوع نمبر 7 تا 8 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔نمبر 10

☆سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات مع ترجمہ۔نمبر 10

☆نماز با ترجمہ مع دعائیں ودعائے قنوت۔نمبر 20

☆سورۃ اللھب اور سورۃ القریش حفظ کرنا۔نمبر 10

☆کتاب:۔''راہ ایمان'' دوسرا حصہ میں سے چوتھا، پانچواں اور چھٹا سبق مکمل (صفحہ نمبر 69 تا 78)۔نمبر 10

☆دعائیں:نمبر 10 (۱) سجدہ تلاوت کی دعا:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ

ترجمہ: میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے پیدا کیا اور اپنی خاص قدرت وطاقت سے اسے سننے اور دیکھنے کی قوت عطا کی۔

(۲) محبت الٰہی حاصل کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔اے اللہ اپنی محبت میرے مال میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنادے۔

☆صفات باری تعالیٰ:نمبر 10

اَلْخَالِقُ۔ اَلْبَارِءُ۔ اَلْمُصَوِّرُ۔ اَلْقَهَّارُ۔ اَلْوَهَّابُ۔ اَلْفَتَّاحُ۔ اَلْقَابِضُ۔ اَلْبَاسِطُ۔ اَلْخَافِضُ۔ اَلرَّافِعُ۔

☆احادیث:نمبر 10

(۱) اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (آپس میں سلام کورواج دو)

(۲) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے)

(۳) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ (علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور

عورت پر فرض ہے)

(۴) كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَمِمَّا يَلِيْكَ (دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ)

(۵) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا)

☆الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام: نمبر 10

"يَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ" (تیرے پاس لوگ ہر ایک گہرے راستہ سے آئیں گے)

"اِنِّيْ اُحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ" (میں ہر ایک جو تیرے "دار" میں ہے حفاظت کرنے والا ہوں)

(عمر 14 تا 15 سال)

☆قرآن مجید پہلا سپارہ رکوع نمبر 9 تا 10 لفظی ترجمہ کے ساتھ۔ نمبر 10

☆سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات مع ترجمہ۔ نمبر 10

☆نماز باترجمہ مع دعائیں و دعائے قنوت۔ نمبر 20

☆سورۃ القارعۃ اور سورۃ القدر حفظ کرنا۔ نمبر 10

☆کتاب:۔"راہ ایمان" دوسرا حصہ میں سے ساتواں اور آٹھواں سبق مکمل (صفحہ نمبر 79 تا 90)۔ نمبر 10

☆دعائیں: نمبر 10 (ا) قبرستان میں داخل ہونے کی دعا: نمبر 10

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

ترجمہ: اے اہل قبور آپ پر سلامتی ہو۔ اللہ ہمیں اور آپ کو بخش دے۔ آپ ہم سے پہلے جانے والے ہیں اور ہم پیچھے آنے والے ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی آپ کے ساتھ ملنے والے ہیں۔

روزہ افطار کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی میں نے توکل کیا اور تیرے دیے ہوئے رزق سے روزہ افطار کیا۔

☆صفات باری تعالیٰ: نمبر 10

اَلْحَفِيْظُ۔ اَلرَّقِيْبُ۔ اَلْمُجِيْبُ۔ اَلْوَدُوْدُ۔ اَلْمَجِيْدُ۔ اَلْبَاعِثُ۔ اَلْوَكِيْلُ۔ اَلْقَوِيُّ۔ اَلْمَتِيْنُ۔ اَلْحَمِيْدُ۔ اَلْمُحْصِي۔ اَلْمُبْدِي۔ اَلْمُعِيْدُ۔ اَلْمُحْيِ۔ اَلْمُمِيْتُ۔

☆احادیث: نمبر 10

(۱) كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا (قریب ہے کہ غریبی کفر بن جائے)

(۲) اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ (جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے)

(۳) اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا (بعض شعر بڑے پرحکمت ہوتے ہیں اور بعض تقریریں تو جادو ہوتی ہیں)

(۴) لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (تم میں سے کوئی حقیقی مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے)

(۵) اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنٰتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے)

☆الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام: نمبر 10

''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''

''قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے''

نوٹ:۔ تمام ممبرات کے لئے امتحان دینا ضروری ہوگا۔

●●●●●

نصاب دس روزہ تعلیم القرآن تربیتی کلاسز

ناصرات الاحمدیہ قادیان و بھارت

نوٹ:۔تمام مجالس اپنی سہولت کے مطابق تربیتی کلاسز لگائیں۔دوران کلاس عام و آسان تربیتی عنوانات پر تین یا چار صاحبِ علم خواتین سے تقاریر کروائی جائیں۔تقاریر میں سے سوالات پوچھے جائیں۔دس روزہ تربیتی کلاسز کے بعد کلو جمیعاً کریں اور اس میں بچیوں کو کھانے کے آداب سکھائیں۔اس کلاس کی مکمل رپورٹ اور رزلٹ دفتر لجنہ بھارت میں بھجوائیں۔

(گروپ صالحات) کل نمبر 50

☆ قرآن مجید ناظرہ مکمل صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے۔نمبر 10

☆ نماز سادہ مکمل۔نمبر 10

☆ خلفائے راشدین اور خلفائے احمدیت کے نام بچیوں کو اچھی طرح یاد کروا کر سمجھائے جائیں اور خلفائے احمدیت کی بذریعہ تصاویر پہچان کروائی جائے۔نمبر 5

☆ نظم:۔"قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا" کتاب (راہ ایمان) سے مکمل نظم یاد کروائی جائے۔نمبر 10

☆ وضو کا طریق practicle سکھایا جائے اور وضو کے بعد کی دعا سکھائی جائے۔نمبر 5

☆ مسجد کے آداب یاد کروائے جائیں۔نمبر 5

(۱) مسجد میں پاک صاف ہو کر، صاف ستھرا لباس پہن کر جانا چاہئے۔

(۲) مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں برکتیں اور رحمتیں ہوں اللہ کے رسولؐ پر۔اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنے رحمت کے دروازے کھول دے)

(۳) مسجد میں داخل ہو کر حاضرین کو مناسب آواز میں السلام علیکم کہیں۔

☆حفظ قصیدہ: 1 تا 5 اشعار۔نمبر 5

(گروپ قانتات) کل نمبر 80

☆قرآن مجید ناظرہ مکمل صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے۔نمبر 10

☆نماز سادہ مکمل اور نماز کی نیت سے دوسجدوں کے درمیان کی دعا تک باترجمہ۔نمبر 20

☆کتاب:۔"ام المؤمنین حضرت جویریہؓ" مکمل۔نمبر 10

☆نظم "کبھی نصرت نہیں ملتی درمولیٰ سے گندوں کو" کتاب (درثمین) سے مکمل اشعار یاد کروائے جائیں۔نمبر 10

☆تیمم کا طریق سکھایا جائے۔نمبر 10

☆راستے کے آداب یاد کروائے جائیں۔نمبر 10

(۱) راستے میں حلقہ باندھ کر کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے پرہیز کریں۔

(۲) راستے میں کوڑا کرکٹ یا کوئی ایذا دینے والی چیز نہ پھینکی جائے بلکہ اگر کوئی تکلیف دہ چیز مثلاً کانٹا، ہڈی یا چھلکا راستے میں نظر آئے تو اسے ہٹادیں۔

(۳) راستے پر چلتے ہوئے سلام میں پہل کریں۔سوار کو چاہئے کہ وہ پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے شخص کو اور کم تعداد میں لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔

(۴) راستہ پوچھنے والے کو راستہ بتائیں۔راستے میں اگر کسی کو مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کریں۔

(۵) چلتے پھرتے کوئی چیز کھانے سے پرہیز کریں نیز راستوں میں اور سایا دار درختوں کے نیچے بول و براز سے بھی پرہیز کریں۔

☆حفظ قصیدہ: 1 تا 10 اشعار۔نمبر 10

(گروپ محسنات) کل نمبر 80

☆قرآن مجید ناظرہ مکمل صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے۔نمبر 10

☆نماز باترجمہ مع دعائیں و دعائے قنوت مکمل۔نمبر 20

☆کتاب:۔’’ام المؤمنین حضرت میمونہؓ‘‘مکمل۔نمبر 10

☆نظم’’میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی‘‘ کتاب کلام محمود سے مکمل نظم یاد کروائی جائے۔نمبر 10

☆کوکنگ کلاس: چکن/مٹن بریانی بنانی سکھائی جائے۔نمبر 10

☆اطاعت والدین اوراس کے آداب یاد کروائے جائیں۔نمبر 10

(۱)اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا (الاحقاف:16)اور ہم نے انسان کواپنے والدین سے احسان کی تعلیم دی تھی۔

(۲) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

(۳)والدین کی خدمت اور اطاعت بچوں کا فرض ہے نہ صرف ظاہری اطاعت کرے بلکہ محبت اور خلوص کے ساتھ ان کے لئے رات دن دعا کرنا بھی بچوں پر واجب ہے۔

(۴)والدین کے دلوں کوخوش رکھنا بچوں کی اوّلین ذمہ داری ہے۔

(۵)والدین کی دعائیں بچوں کے حق میں بہت جلد پوری ہوتی ہیں۔والدین کی اپنی اولاد سے محبت عطیہ خداوندی ہے۔ماں باپ کے دل سے سوائے انتہائی مجبوری کے بددعا نہیں نکل سکتی۔پس والدین کی بددعا سے ڈرنا چاہئے اوران کی دعائیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔کیونکہ یہ انسان کے مستقبل کو بہتر بنا دینے والی چیز ہے۔چنانچہ ماں باپ کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے آسان راستہ یہ ہے کہ آپ والدین کی اطاعت کریں ان کی خدمت کریں اوران سے محبت کریں۔

☆حفظ قصیدہ:1 تا20 اشعار۔نمبر 10

خصوصی مساعی:

(۱)’’معاشرہ میں ایک احمدی بچی کا مقام اور ہم سے خلیفۂ وقت کی توقعات‘‘ کے موضوع پر ڈسکشن پروگرام منعقد کیا جائے۔اس پروگرام میں تمام ناصرات کی حاضری لازمی ہونی چاہئے۔آسان وفہم زبان میں یہ موضوع بچیوں کو سمجھایا جائے۔

(۲) گروپ محسنات وگروپ قانتات کے لئے زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی سورتیں حفظ کرنے اور دعائیں حفظ کرنے کا مقابلہ کروایا جائے۔

نوٹ:۔ اوپر دئے گئے نصاب کے علاوہ اگر مجالس اپنی ممبرات کی دلچسپی کے لئے ان کلاسز کے دوران کچھ اور پروگرام بنانا چاہتی ہیں تو وہ کر سکتی ہیں۔

ہدایات:۔ ا۔ دینی نصاب اور دس روزہ تربیتی کلاسز کے نصاب میں جو پوائنٹس دئے جاتے ہیں مجالس کو چاہئے کہ وہ تمام مساعی اپنی ممبرات کو کروائیں اور اس کی رپورٹ مقررہ وقت پر دفتر میں بھجوائیں۔

●●●●●

ضروری ہدایات برائے عہدیداران شعبہ جات
مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت

1۔ شعبہ اعتماد

● دوران سال اکتوبر تا ستمبر 12 ماہانہ رپورٹس کارگزاری مجالس دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت میں بذریعہ میل یا پوسٹ بھیجی جائیں یعنی ہر ماہ کی رپورٹ اگلے مہینے کی 5 تاریخ اور سالانہ رپورٹ ماہ اگست کی 15 تاریخ تک روانہ کردی گئی ہو۔ نیز ماہانہ ضلعی رپورٹ اگلے ماہ کی دس تاریخ اور سالانہ ضلعی رپورٹ 31 اگست تک دفتر پہنچ جائے۔ ● ضلعی صدرات اس بات کی نگرانی کریں کہ ان کے ضلع کی ہر مجلس سے ماہانہ رپورٹ مرکز آئے اور ایسی دیہاتی مجالس جنہیں خود رپورٹ بنانی نہیں آتی ضلعی صدرات ان کی رپورٹ بنا کر مرکز بھجوائیں جب تک کہ وہ خود رپورٹ بنا کر مرکز بھجوانے کے قابل نہ ہو جائیں۔ **● ہر مجلس کے لئے مجلس شوریٰ بھارت کی تجاویز پر مبنی دو فارمز (تعلیمی رپورٹ فارم اور نیو تعلیمی رپورٹ فارم) ماہانہ رپورٹ فارم کے ساتھ ہر ماہ پُر کر کے بھجوانا ضروری ہے۔** ● لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے جو بھی سرکلر بذریعہ ای میل بھجوایا جاتا ہے صدرات کو چاہئے کہ اس کا پرنٹ نکلوا کر لجنہ کی فائل میں بطور ریکارڈ رکھیں اور عاملہ کی میٹنگز میں پڑھ کر سنایا جائے اور سرکلر میں دی گئی ہدایات پر عمل درآمد

کر کے رپورٹ مرکز بھجوائیں۔● ہر ماہ مجلس عاملہ کا کم از کم ایک اجلاس ہو جس میں کم از کم 2/3 عہدیداران شامل ہوں اور اجلاس کی مختصر رپورٹ ہر ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائی جائے۔سہ ماہی ریفریشر کورس کا انعقاد ہو اور حاضری عہدیداران ضرور لکھیں۔ممبرات کو حضور انور کو دعائیہ خطوط لکھنے کی ترغیب دلاتی رہیں۔**نوٹ: ہر سال رپورٹ فارم سالانہ کارگزاری ضلع و مجالس ماہ جولائی میں بعض ترمیم کے ساتھ بھجوایا جاتا ہے۔اپنی سالانہ رپورٹس اسی فارم پر ہی بھجوایا کریں۔**

2۔شعبہ تجنید

●ہر سال ماہ دسمبر تک تجنید فارم مرکز بھجوائے جائیں نیز **حضور انور کی ہدایت کے مطابق سکریٹری تجنید سکریٹری ناصرات کے ساتھ گھر گھر جا کر تجنید لیں۔تجنید فارم میں دیئے گئے کالمز پُر کریں اور اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ ناصرات کی بچیوں کا تعلیمی معیار کیا ہے۔جو بچیاں تعلیم حاصل نہیں کر رہیں ان کے بارے میں سکریٹری ناصرات اور صدر صاحبہ مجلس کو بتایا جائے تاکہ ان بچیوں کی پڑھائی کے سامان کئے جائیں۔**

3۔شعبہ تعلیم

سالانہ لائحہ عمل: قرآن کلاس، مجالس سوال و جواب اور سیمینار (شامل ہونے والی ممبرات کی حاضری)●میٹنگز و لجنہ پروگراموں و کلاسز میں شامل ہونے والی لجنہ کی حاضری و تفصیل، خصوصی کام تدریس و تحریر درج ہو۔●قرآن پاک کی تعلیم کے لئے معلمات بنائیں نیز لجنہ ممبرات کو ریسرچ کے لئے عنوانات دے کر ممبرات کو پڑھانے کے لئے ان کی خدمات حاصل کریں۔●نماز سادہ و باترجمہ نہ جاننے والی ممبرات کو سکھایا جائے۔●قرآن مجید ناظرہ و باترجمہ نہ جاننے والیوں کو سکھانے کا انتظام کیا جائے اور سیکھنے والیوں کی ہر ماہ رپورٹ لی جائے۔قرآن کلاسز لگا کر ممبرات کا جائزہ لیا جائے اور تلفظ درست کروائے جائیں۔جو ممبرات قرآن مجید ترجمہ سے پڑھ چکی ہیں قرآن مجید کا ترجمہ تفسیر صغیر

سے دیکھ کر پڑھیں۔ ● کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر جماعتی کتب کا مطالعہ کیا جائے نیز جماعتی اخبارات بدر قادیان، الفضل آن لائن، الفضل انٹرنیشنل کا مطالعہ کیا جائے۔ بذریعہ واٹس ایپ جماعتی اخبارات کے مضامین کے لنکس اور pdf شیئر کئے جاتے ہیں جن سے ممبرات ضرور استفادہ کریں۔ بنیادی مسائل کے جوابات جو الفضل آن لائن میں شائع ہو رہے ہیں سے مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا جائے۔ ● مقابلہ مقالہ نویسی میں زیادہ سے زیادہ ممبرات حصہ لیں۔ ● تعلیمی کلاسز لگا کر سہ ماہی کا نصاب مکمل کروائیں۔ ● سالانہ دینی امتحان میں زیادہ سے زیادہ ممبرات شامل ہوں۔ **حضور انور کی ہدایت کے مطابق خصوصی طور پر کوشش کی جائے کہ تمام عاملہ ممبرات ضلعی اور مقامی سطح پر بھی دینی امتحان میں ضرور شامل ہوں۔** ● ہفتہ قرآن مجید، تعلیمی سیمینار، ڈوکیومنٹریز دکھانے کا انتظام اور تعلیمی نمائش کا انعقاد ضرور کریں۔ ● ہر پروگرام میں شامل ہونے والی لجنہ کی حاضری لکھیں۔

4۔شعبہ تربیت

● نظارت نشر و اشاعت قادیان کی طرف سے یوٹیوب چینل MTA Internatinal India Studio پر تجوید کلاس باقاعدگی سے لگائی جا رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ممبرات کو اس سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کی جائے اور اس سے استفادہ کرنے والی ممبرات کی تعداد بھجوائی جائے۔ ● ماہانہ اجلاسات میں ذاتی اصلاح، بدرسومات وغیرہ اسلامی طریق و بدعات سے اجتناب، جھگڑوں کی صلح، ماؤں کی تربیت اولاد کی ذمہ داریوں اور نوجوان بچیوں کی تربیت نیز غیروں میں رشتہ کی ممانعت کے تعلق سے جماعتی ہدایات وغیرہ سمجھائی جائیں نیز یوم امہات، یوم البنات و شادی ورکشاپ/سیمینارز کا انعقاد کیا جائے۔ ● سکریٹری تربیت سالانہ نصاب/ لائحہ عمل پر منصوبہ بندی کے ساتھ عمل درآمد کرائے۔ ● نصاب مکمل کرنے والیوں کی تعداد، مستفید ہونے والی ممبرات کی تعداد کا موازنہ اپنی رپورٹس میں اور سالانہ رپورٹ میں بھجوائیں نیز اعداد و شمار، پنجوقتہ نماز کی ادائیگی اور باقاعدہ تلاوت کرنے والیوں، فرمودہ خطبات جمعہ سننے والیوں نیز پردہ کرنے والیوں کی تعداد ٹوٹل تجنید کے ساتھ درج کریں۔ ● لوکل مجالس/گھروں کے تربیتی دورہ جات و اقدامات کی تفصیل درج ہو۔ ● اسلامی

اقدار وسلسلہ عالیہ احمدیہ کی تعلیمات کے مطابق ممبرات کی تربیت پیار وحکمت سے کریں (خصوصاً نوجوان بچیوں و ناصرات سے قریبی تعلق رکھیں)۔ ●فیملی کلاسز میں گھروں میں والدین بچوں کے ساتھ پیار ومحبت سے تربیتی موضوعات پر گفتگو کی تلقین کریں۔ ●موصیات کی تعداد اور پچھلے سال کے اعداد وشمار کا جائزہ بھی اپنی رپورٹ میں درج کریں۔ ●نظام وصیت میں زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے بالخصوص عاملہ ممبرات کو۔ رسالہ الوصیت کا مطالعہ اور اس پر سیمینار کا انعقاد کیا جائے۔ ●جن مجالس میں ایم ٹی اے کا انتظام ہے وہ جائزہ لیں کہ ہر ممبر خطبہ جمعہ live سنتی ہے کہ نہیں اور ایم ٹی اے کے پروگرام دیکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔ ●کوشش کی جائے کہ آپ کی مجلس میں ممبرات پنجوقتہ نمازوں کی عادی ہوں اور روزانہ باقاعدہ تلاوت قرآن مجید کرتی ہوں۔ ● خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے دعاؤں اور عبادات کے روحانی پروگرام پر عمل، پانچ بنیادی اخلاق اور اصلاح اعمال کے متعلق تربیتی مضامین، مذاکرے وسیمینار کا انعقاد کیا جائے۔ ●ہر پروگرام میں کم از کم 60 فیصد ممبرات کی حاضری کو یقینی بنایا جائے اور رپورٹ میں کل تعداد کے ساتھ شاملین کی تعداد فیصد کی بجائے معین گنتی میں لکھی جائے۔

5۔شعبہ تربیت نومبائعات

●بیعت کے وقت سے 3 سال تک نومبائعات ہیں۔اس عرصہ میں ان کے فعال رکن بننے میں ہر ممکن مدد فراہم کریں گی۔ ●محبت واخلاص سے نومبائعات کی تربیت کرنے اور حائل مشکلات میں مدد و تعاون اور مسلسل رابطہ رکھنے کی ذمہ دار ہوں گی۔ ●**ہدایت حضور انور ''جو انپڑھ ہیں ان کو اسی لیول میں جا کے ان کی تربیت کرنی پڑے گی۔ان پڑھوں کے لئے آپ ایک علیحدہ منصوبہ بنائیں تربیت کا۔ جو درمیانے درجے کے پڑھے لکھے ہیں ان کے لئے علیحدہ بنائیں، جو زیادہ پڑھے لکھے ہیں ان کے لئے علیحدہ بنائیں۔ جو مسلمانوں میں سے احمدی ہوتے ہیں ان کے لئے علیحدہ بنائیں، جو ہندوؤں میں سے عیسائیوں میں سے ہوتے ہیں ان کے لئے علیحدہ ہونا چاہئے۔۔۔۔ یہ مختلف قسم کے پروگرام بنانے پڑیں گے آپ کو جس کی کوشش کریں تاکہ تربیت صحیح طرح سے ہوسکے۔''** ●جماعتی نظام و چندہ کی

اہمیت اور جماعتی تحریکات و مالی قربانیوں میں شامل کریں گی۔ ●گھروں کے وزٹ، تربیتی کلاسز اور جماعتی نظام کو سمجھانے اور لجنہ کا فعال رکن بنانے میں مدد کرائیں گی۔ ●ناصرات نو مبائعات کو سکریٹری ناصرات سے روشناس کروائیں گی۔ ●نو مبائعات لجنہ جو چندہ دہندہ ہوں وہ انتخاب میں حصہ لینے کی مجاز ہوں گی۔ ●فرمودہ خطبات جمعہ سننے والیوں کی تعداد لجنہ پروگراموں میں ان کی شرکت اپنی رپورٹ میں درج کریں گی۔ ●قرآن کریم سکھانے اور اسلامی عقائد وعبادات سلسلہ عالیہ کے نظام سے متعارف کرائیں گی۔ کتاب کشتی نوح کا درس دیا جائے۔

6۔شعبہ تبلیغ

●ہدایت حضور انور ”جب تک ٹارگٹ نہیں دیں گی کوئی فائدہ نہیں۔ مجلس کو ٹارگٹ دیں۔ شہری مجالس کو، جو پڑھی لکھی چھوٹی مجالس ہیں ان کو ٹارگٹ دیں کہ یہ بیعتیں کروانی ہیں تم نے داعیات مقرر کریں اور ان سے ذاتی رابطے رکھیں اور وہ عورتوں کو involve کریں تبلیغ کے میدان میں بیعتیں بھی ہونی چاہیے۔“ ●تبلیغی ریفریشر کورس/کلاس کا انعقاد کیا جائے۔ ●ریڈیو، ٹی وی پروگرامز، سوشل میڈیا، اخبارات ورسائل میں مضامین کی اشاعت کے لئے کاوش کریں۔ ●خواتین ممبر پارلیمنٹ یا حکومتی سطح پر روابط رکھے نیز صدر لجنہ کی اجازت سے خط وکتابت کریں۔ ●تہواروں پر مبارک بادی کے کارڈ (سیزن گریٹنگز) اپنے ہمسایہ، بچوں کے اساتذہ، سہیلیوں وزیر تبلیغ خواتین میں تقسیم کریں۔ اس میں رابطہ نمبر درج ہو۔ ●دوران سال کئے جانے والے پروگرامز جیسے بک اسٹالز، تبلیغی نمائش وسیمینار، بک فییر ز و دیگر پروگراموں میں غیر از جماعت کی شرکت کی تعداد، اخبارات و ٹی وی چینلز کے نام تعداد و رپورٹ، فروخت کی گئی کتب کی تعداد و قیمت، جن اہم شخصیات کو قرآن مجید دیا گیا ہو ان کے نام نیز اہم شخصیات کے تاثرات مع نام وعہدہ۔

7۔شعبہ خدمت خلق

●خدمت خلق جماعت میں اور جماعت سے باہر، ہیومینٹی فرسٹ اور عورتوں کو معاشی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی اسکیمیں بنائیں وکاوشیں کریں۔ ●اولڈ ہومز، ہسپتال ورفاہی اداروں کا وزٹ و

چیریٹی ورک شعبہ تبلیغ کے ساتھ مل کر رفاہی پروگرام ترتیب دیں گی۔ ●مجلس کی بزرگ ومعذور ممبرات کی لسٹیں تیار کرے، مسلسل رابطہ رکھنے کے ساتھ تیمارداری و مدد فراہم کرائیں۔ بیوگان، یتامیٰ کا خاص خیال رکھا جائے۔ ●مجلس میں وفات کی صورت میں تعزیت کے علاوہ ضروری انتظامات کے علاوہ طعام کا تین روز تک انتظام کرائیں۔ ●مقامی رفاہی اداروں اور چیریٹیز سے مکمل رابطہ رکھیں۔ اہم شخصیات کے تاثرات مع نام وعہدہ مرکز بھجوائیں۔

8۔شعبہ صحت جسمانی

●لجنہ کے کھیلوں کی ٹیم مجلس ونیشنل سطح پر بنائے، ٹورنامنٹ و اسپورٹس ڈے کا انعقاد، سوئمنگ، ہائیکنگ، پکنک، ٹرپس وغیرہ کا انعقاد کریں۔ ●بیماریوں سے آگاہی، بچاؤ ورزش سے متعلق فوائد مضامین/سیمینارز کریں۔ ●فرسٹ ایڈ، حفظان صحت اور صحت مند رہنے کے لئے اچھی خوراک کے استعمال سے آگاہی دلائی جائے۔ ●اپنی حفاظت و بچاؤ (self defence) کلاسز کا انتظام کرائیں۔

9۔شعبہ صنعت ودستکاری

●نصاب: سلائی: میز پوش مع پیچ ورک/کڑھائی/ پینٹنگ (دوران سال میز پوش تیار کروائے جائیں اور مقامی اجتماع کے موقع پر مقابلہ کروایا جائے اور مقامی سطح پر اوّل آنے والے میز پوش کو سالانہ اجتماع کے موقع پر مقابلہ کے لئے مرکز بھجوائیں) ●ہنر مندی کلاسز کا اہتمام، نصاب کے مطابق ورکشاپ، مقابلہ جات، اسٹالز کی تفصیل لکھیں۔ ●حصہ لینے والی ممبرات کی تعداد، نمائش، مینا بازار کی تفصیل وغیرہ رپورٹ میں بھجوائیں۔ **حضور انور کی ہدایت کے مطابق مجالس میں دستکاری نمائش کو فروغ دیا جائے۔ ضرورتمند خواتین کو کام دے کر اوران کی تیار کردہ اشیاء فروخت کر کے ان کی روزگاری کے سامان کئے جائیں۔** (مقامی سطح پر اس طرف توجہ دی جائے)

10۔شعبہ ضیافت

● سکریٹری ضیافت لجنہ پروگراموں میں خورد ونوش کے انتظام کی ذمہ دار ہوں گی۔ ●ضیافت ٹیم

بنائیں گی۔ ●اخراجات بمع رسیدات کے ساتھ مکمل حساب رکھیں گی۔ ●وقارعمل کروائیں گی۔

11۔شعبہ مال

●لجنہ اماء اللہ کا مالی سال لجنہ کے سال کی طرح ماہ اکتوبر تا ماہ ستمبر ہوتا ہے۔ بجٹ اسی دورانیہ کا بنایا جائے۔ ●چندہ دہندہ لجنہ و ناصرات کی تعداد رپورٹ میں درج کریں گی بمع مالی قربانیوں کے لئے ممبرات کو راغب کرنے کی رپورٹ (مالی سیمینارز وغیرہ) شامل کریں گی۔ مجالس میں 100 فی صدی چندہ دہند کے لئے کوشاں رہیں گی۔ ●کمانے والی ممبرات کا پر فارمہ مکمل پُر کر کے بھجوائیں اور بے شرح ممبرات کو با شرح بنانے کی کوشش کی جائے۔ **●حضور انور کی ہدایت کے مطابق سکریٹری مال گھروں کا دورہ کر کے بجٹ تیار کریں خاص طور پر جو کمانے والیاں ہیں ان کی آمد پوچھ کر اس کے مطابق بجٹ بنائیں، بجٹ فارم ماہ دسمبر کے آخر تک مرکز بھجوائیں۔ نیز ہر تین ماہ میں جمع شدہ چندہ کی رقم مرکز بھجوائی جائے۔** ●ہر سال ضلعی محاسبہ مال سے ہر مجلس اپنے تمام حسابات کی آڈٹ کروائے اور رپورٹ مرکز بھجوائی جائے۔ جہاں آزاد مجالس ہیں وہ نمائندہ مقرر کر کے مرکز سے اس کی منظوری لے لیں۔ ●سکریٹری مال چندہ عام میں شامل ممبرات کا ریکارڈ جماعتی سکریٹری مال سے حاصل کر کے اپنے پاس رکھیں۔ ایسی ممبرات جو چندہ عام میں شامل نہیں ان کو توجہ کروائی جائے۔ کمانے والی ممبرات کو چندہ عام میں شامل ہونے کی خصوصی تحریک کی جائے۔

12۔شعبہ تحریک جدید و وقف جدید

● رپورٹ فارم تحریک جدید و وقف جدید ماہ مارچ تک پُر کر کے دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت میں بھجوائیں۔ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق چندہ تحریک جدید و وقف جدید میں شامل ممبرات کی تعداد اور کتنا contribution ہوتا ہے سکریٹری کے پاس ریکارڈ ہونا چاہئے۔ ممبرات کو معیاری وعدہ جات کی طرف توجہ کروائیں۔ (معیاری وعدہ: ناصرات کی ممبرات کو چندہ وقف جدید کے معیاری وعدہ ننھی مجاہد معیار اوّل -/200 روپے سالانہ اور ننھی مجاہد معیار دوئم -/100 روپے سالانہ**

لکھوانے کی طرف توجہ دلائی جائے۔)●سیمینارز و کاوشوں کی تفصیل درج کریں۔●نئے پیدا ہونے والے بچوں سے لے کر ہر ایک کو تحریکات میں شامل کرنے کی ماؤں سے تحریک کریں۔

13۔شعبہ اشاعت

●سکر یٹری اشاعت ممبرات میں مضامین ومقالے لکھنے اور ریسرچ پروجیکٹ کرنے کی ترغیب دے گی۔●اپنی ملکی زبانوں میں کتب سلسلہ عالیہ وفرمودہ خطبات کا ترجمہ کرائے۔لجنہ لائبریری کو منظم کرے۔●وقتی ضرورت کے لحاظ سے میڈیا ٹیم،ایم ٹی اے کے لئے پروگرام ریکارڈ کرائے جائیں اور voice of Islam کے پروگراموں میں حصہ لیا جائے۔سکر یٹری اشاعت کی ذمہ داری ہے کہ رسالہ مصباح قادیان کے خریدار بنائے اور حساب کتاب کا مکمل ریکارڈ رکھے اور دیگر جماعتی کتب کے خریدار بنانا بھی سکر یٹری اشاعت کی ہی ذمہ داری ہے نیز مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔

14۔شعبہ امور طالبات

●شعبہ امور طالبات کی سکر یٹری کا تعلق درس وتدریس سے ہوگا۔●سکر یٹری امور طالبات ناخواندہ طالبات کی تعلیم کا انتظام کرے گی۔●سیکنڈری اسکول سے پہلے تعلیم چھوڑنے والیوں کو دوبارہ تعلیم جاری کرنے کی مساعی کرے گی۔●امور طالبات کا شعبہ ہر ملک کے اسکول لیول سے لے کر ہائر ایجوکیشن تک کی طالبات کو راہ نمائی فراہم کرے گا اور ان کے عمومی مسائل کے لئے سعی کرے گا۔ **●حضور انور کی ہدایت کے مطابق طالبات کو نویں دسویں کلاس سے ہی ڈاکٹر یا ٹیچر بننے کی طرف توجہ دلائی جائے تا کہ ان میں سے کچھ وقف کر کے قادیان بھی آسکیں اور ہماری اسکولوں اور ہسپتالوں کی demand بھی پوری ہو سکے۔**●سکر یٹری امور طالبات کی زیر نگرانی طالبات کے سب امور طے کئے جائیں گے۔●امور طالبات کا شعبہ تعلیمی مراکز میں تبلیغی اور سماجی موضوعات پر سیمینارز منعقد کرانے اور خدمت خلق کے کاموں کو فروغ دینے میں طالبات کی راہ نمائی کرے گا۔● سکر یٹری امور طالبات ہر سال پر فارمہ طالبات پُر کر کے مرکز بجھوائیں۔

15۔شعبہ ناصرات

● ناصرات کی تجنید کا ریکارڈ اور 7 سال سے 15 سال کی عمر کی بچیوں کے کوائف رکھیں گی۔ ●کلاسز میں سالانہ نصاب پر عمل درآمد کروانے اور ان کی تعلیم وتربیت کا خاص خیال رکھیں گی۔ ●ناصرات کی عاملہ ٹیم بنائیں گی جو سکریٹری ناصرات کے تحت کام کرے گی اور اس کی اسسٹنٹ پر مشتمل ہوگی۔ ●اسسٹنٹ شعبہ مال ناصرات کے چندہ کا حساب رکھیں اور چندہ نادہندہ کی لسٹ تیار کریں۔ وصولی کے لئے ٹیم بنائیں۔ ●ناصرات کو خطبہ جمعہ فرمودہ باقاعدگی سے سننے، پردہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی جاتی رہنی چاہئے۔ تعداد ناصرات رپورٹس میں درج کریں۔ ●نومبائعات ناصرات کے لئے الگ نصاب، امتحان ومقابلہ جات کا انتظام سکریٹری تربیت نومبائعات کے ساتھ مل کر کرے گی اور محنت واخلاص سے ان کی تربیت کرے گی۔ ● نگران ناصرات ماؤں کو لڑکیوں کے لئے مقرر کردہ پروگرام سے مطلع کریں گی اور ان کا تعاون حاصل کریں گی۔ ●ناصرات کے اجلاسوں میں اپنے تحریر کردہ مضامین پڑھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ انہیں اچھی تقریر کرنے کی ترغیب دی جائے گی اور مشق کروائی جائے گی۔ ●**ہدایت حضور انور کہ "دیہاتی علاقوں میں کوشش کریں کہ لڑکیوں میں پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ ناصرات میں جب پندرہ سال کی عمر تک آپ کے پاس رہتی ہیں اس وقت تک نویں دسویں تک کم از کم پڑھ لیں۔ میٹرک تو کر لیا کریں تا کہ احمدی بچیاں ایجوکیٹ ہوں۔"**

16۔ **شعبہ واقفات نو**

● سال کے شروع میں تجنید فارم واقفات نو پُر کر کے مرکز بھجوایا جائے اور نصاب وقف نو (2 تا 21 سال) کے مطابق دوران سال کلاسز لی جائیں۔ (چاہے آپ کی مجلس میں ایک ہی ممبر کیوں نہ ہو) ہر ماہ ماہانہ کارگزاری رپورٹ فارم پُر کر کے مرکز بھجوایا جائے۔ نصاب واقفات نو عمر کے حساب سے مکمل کروایا جائے۔ تیاری کروا کر امتحان لیا جائے۔ ہر واقفات نو بچی کی دینی ودنیاوی تعلیم کا مکمل ریکارڈ معاونہ واقفات نو کے پاس ہونا چاہئے۔ **ہدایت حضور انور کے مطابق نظارت تعلیم کے ساتھ co-ordinate کر کے واقفات کی گائڈنس کے لئے کوئی پروگرام بنائے جائیں اور اچھی فیلڈز لینے کے لئے کاؤنسلنگ کی جائے۔ کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ واقفات نو ٹیچنگ یا میڈیسن کے شعبہ میں جائیں۔**

17۔شعبہ وصیت

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ کی نیشنل ومقامی مجالس کی عاملہ جات میں معاونہ صدر لجنہ اماء اللہ برائے وصایا مقرر کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ نیز مجلس موصیان کے اجلاس میں لجنہ موصیات کی شرکت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

''اگر لجنہ پردہ کے پیچھے ہیں تو پھر لجنہ بھی اس اجلاس میں بیٹھ سکتی ہیں۔''

معاون صدر برائے وصایا کا فرض ہے کہ اپنی مجلس کی تمام موصی ممبرات کا مکمل ریکارڈ رکھیں۔ دوران سال دو مرتبہ رسالہ الوصیت پر سیمینار منعقد کیا جائے۔ موصیات کی مکمل فہرست مرکز میں بھجوائیں۔

●●●●●

پوائنٹس موازنہ کارکردگی
لجنہ اماء اللہ بھارت

1۔شعبہ اعتماد (کل نمبر 50)

ماہانہ رپورٹ: 10۔ سالانہ رپورٹ: 10۔ اجلاس مجلس عاملہ: 10۔ ریفریشر کورس: 5۔ حاضری ریفریشر کورس: 5۔ دونوں تعلیمی رپورٹ فارم ہر ماہ پُر کر کے بھجوانے پر: 10۔

(دوران سال جن مجالس کی 10 ماہانہ رپورٹس ماہ اکتوبر تا جولائی بروقت دفتر میں موصول ہوں گی صرف انہی مجالس کو موازنہ میں شامل کیا جائے گا۔

2۔شعبہ تجنید (کل نمبر 10)

تجنید فارم پُر کر کے بھجوانے پر: 5۔ اجلاس میں ممبرات کی فیصد حاضری: 5

3۔شعبہ تعلیم (کل نمبر 115)

نماز سادہ: 10۔ نماز باترجمہ: 10۔ ناظرہ قرآن مجید: 10۔ چارسہ ماہیاں: 10۔ دینی امتحان: 10۔

لوکل اجتماع: 10 ۔قرآن کلاس: 5 ۔مجلس سوال و جواب: 5 ۔ ہفتہ قرآن مجید: 5 ۔مضمون / مقالہ نویسی: 5۔تعلیمی کلاسز: 10 ۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام: 5۔ اردو کلاس: 5۔ سیمینارز: 5۔تعلیمی نمائش، حفظ قرآن مجید، قصیدہ، دیگر معلوماتی پروگرام: 10۔

4۔شعبہ تربیت (کل نمبر 80)

پنجوقتہ نماز ادا کرنے والیاں: 10 ۔ باقاعدہ تلاوت کرنے والیاں: 10 ۔تربیتی سیمینار ششماہی مکمل کرنے والیاں: 10 ۔تربیتی دورہ جات: 5 ۔وصیت: 5 ۔ باپردہ ممبرات کی تعداد: 5 ۔MTA لائیو دیکھنے والیاں: 10 ۔تاریخی جلسے وجلسہ یوم امہات: 10 ۔جلسہ جات واجلاسات میں 60% حاضری کی رپورٹ پر: 5 ۔ پندرہ روزہ تعلیم القرآن تربیتی کلاسز لگانے پر: 10 ۔

5۔شعبہ نومبائعات (کل نمبر 30)

ہر سال نومبائعات کی مکمل تجنید بھجوانا: 10 ۔لوکل اجتماع وتربیتی کلاسز میں ان کی شرکت: 10 ۔ چندہ جات میں شامل کرنا: 10 ۔

6۔شعبہ تبلیغ (کل نمبر 120)

تحفہ قرآن مجید: 10 ۔بک اسٹالز: 10 ۔تبلیغی خطوط و لائبریری contacts: 10 ۔لٹریچر تقسیم: 10 ۔ لیف لیٹس تقسیم: 10 ۔جلسہ پیشوایان مذاہب و یوم تبلیغ: 10 ۔شرکت غیر از جماعت ممبرات: 10 ۔تبلیغی دورے: 10 ۔ قرآنی وتبلیغی نمائش وسیمینار: 10 ۔ ایم ٹی اے و ذرائع ابلاغ: 10 ۔بیعتیں: 10 ۔سیرت آنحضرت ﷺ پر اخبارات میں مضامین: 10 ۔

7۔شعبہ خدمت خلق (کل نمبر 80)

تعلیمی مدد: 10 ۔طبی امداد: 10 ۔شادی بیاہ کے موقع پر مدد: 10 ۔موسمی لباس: 10 ۔غذا واناج سے مدد: 10 ۔عیادت: 10 ۔متفرق خصوصی کام: 20

خصوصی کام: ۔فری ٹیوشن، فری میڈیکل کیمپ، ہوسپٹل کے دورہ جات، یتیم خانوں اور اولڈ ایج ہوم کی

امداد،غریب مریضوں کے آپریشن میں مالی امداد، تیمارداری،غریبوں کے گھر بنوانے اور مرمت کروانے میں مالی امداد، غریبوں کا ماہانہ خرچ یا سودا سلف دینا، کھانا پکا کر دینا، عطیہ خون، Humanity First میں امداد۔دوران سال خدمت خلق سے متعلق نمایاں کام اور غیروں کے تاثرات ضرور تحریر کریں۔

8۔شعبہ صحت جسمانی (کل نمبر 25)

لیکچر اور ہیلتھ سیمینار:5۔ٹورنامنٹ:5۔اسپورٹس ڈے 5۔ پکنک:5۔ٹریننگ فرسٹ ایڈ:5۔

9۔شعبہ صنعت ودستکاری (کل نمبر 15)

کلاسز ہنرمندی:5۔نمائش ودستکاری:5۔مینا بازار واسٹالز:5

10۔شعبہ ضیافت (کل نمبر 20)

کلوجمیعاً:5۔کوکنگ کلاسز:5۔مساجد کے وقارعمل:5۔مثالی وقارعمل:5

11۔شعبہ مال (کل نمبر 30)

بجٹ فارم چندہ ممبری واجتماع اور پرفارمہ کمانے والی ممبرات مع اسماء وتفصیل بھجوانے پر:10۔ماہ اگست تک بجٹ چندہ اجتماع وممبری پورا کرنے پر:10۔تبلیغ فنڈ و خدمت خلق فنڈ میں 100 فیصد ممبرات کے شامل ہونے پر:10۔

12۔شعبہ تحریک جدید ووقف جدید (کل نمبر 15)

شعبہ تحریک جدید ووقف جدید کا فارم پُر کر کے بھجوانے پر:5۔سو فیصد ممبرات کے شامل ہونے پر:5۔ جلسہ تحریک جدید وجلسہ وقف جدید:5۔

13۔شعبہ امور طالبات (کل نمبر 15)

امور طالبات کا پرفارمہ پُر کر کے بھجوانے پر:5۔ناخواندہ طالبات کے لئے کی گئی مساعی:5۔تعلیمی، تبلیغی،سماجی سیمینارز:5۔

14۔شعبہ اشاعت (کل نمبر 5)

تعارف کتب:5۔

●●●●●

پوائنٹس موازنہ کارکردگی
ناصرات الاحمدیہ بھارت

کل نمبر 150

1۔ماہانہ رپورٹیں 10(ماہ جولائی تک بھجوانے پر):10

2۔سالانہ رپورٹ بھجوانے پر:10

3۔تجنید فارم مکمل پر کر کے بھجوانے پر:10

4۔بجٹ فارم مکمل کر کے بھجوانے پر:10

5۔لوکل اجتماع منعقد کرنے پر:10

6۔دس روزہ تربیتی کلاسز لگانے پر:10

7۔دینی امتحان میں سوفیصد ممبرات شامل ہونے پر:10

8۔تاریخی جلسہ جات منعقد کرنے پر:10

(یوم مسیح موعودؑ، یوم مصلح موعودؓ، سیرت النبیؐ، یوم خلافت)

9۔یوم ناصرات منعقد کرنے پر:5

(یوم ناصرات کا مطلب ہے ناصرات کا دن۔ اس روز خاص ناصرات کے علمی، ورزشی اور دیگر دلچسپ پروگرام منعقد کئے جانے چاہئے اور اس کی رپورٹ مرکز بھجوائیں۔ کم از کم سال میں ایک مرتبہ یوم ناصرات منعقد کیا جانا چاہئے۔)

10۔حاضری:10

(اجلاسات میں سوفیصد ممبرات شامل ہونے پر)

11۔تربیتی امور:5

(رپورٹ فارم کے کالم نمبر 7 شعبہ تربیت میں دئے گئے پوائنٹس کے تحت تربیت کے کام ہونے چاہئے ہر ایک topic پر اجلاسات میں تفصیلی مضمون پڑھے جانے چاہئے اور تربیتی سیمینار منعقد کئے جانے کی کوشش ہونی

چاہئے اوراس کی تفصیلی رپورٹ مرکز بھجوائیں۔)

12۔پانچ بنیادی اخلاق:5

(ہراجلاس میں پانچ بنیادی اخلاق کی دہرائی ہونی چاہئے نیز سال میں کم ازکم ایک بار پانچ بنیادی اخلاق کے تمام پوائنٹس پرمذاکرہ منعقد کیا جانا چاہئے۔)

13۔قرآن کلاس:10

(ہرمہینہ قرآن کلاس کا انعقاد ہونا چاہئے جسمیں آخری دس سورتیں حفظ کروائیں،سترہ آیات مع ترجمہ یاد کروائیں نیز تجوید سے قرآن مجید پڑھنا سکھائیں اورقرآن مجید کے تلفظ کی درستی کروائیں اوراس کی رپورٹ مرکز بھیجیں۔اس موقعہ پرلوکل مبلغ یا معلم صاحب سے بھی تعاون لیا جاسکتا ہے۔)

14۔تفریحی پروگرام:10

(سال میں کم ازکم ایک یا دوبار ناصرات کا تفریحی پروگرام منعقد ہونا چاہئے جسمیں کسی تاریخی اورمعلوماتی جگہ کا پروگرام رکھیں اس کے علاوہ کلوجمیعاً کا پروگرام بھی ضرور منعقد کریں۔)

15۔ہینڈی کرافٹ ہُنر:5

(ناصرات کی ہینڈی کرافٹ ہُنر کلاس لگائی جائے اورمختلف ہینڈکرافٹ آئٹمز سکھائے جائیں)

16۔خصوصی کام:20

(اس پوائنٹ میں دیگر خصوصی کام شامل کئے گئے ہیں:۔جیسے تبلیغ،خدمت خلق،میڈیکل کلاس،کھیلوں کے پروگرام،مختلف دینی ودنیاوی اورسائنسی سیمینار،میٹنگز،ناصرات کے تحت مختلف نمائش کا اہتمام،کوکنگ کلاس، صنعت وتجارت کی کلاس،اردوکلاس وغیرہ۔اس کے علاوہ بھی مجالس اپنی سہولت اوردلچسپی سے جوبھی خصوصی کام کریں اس کی رپورٹ مرکز ضرور بھجوائیں۔)

●●●●●

پروگرام

سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ

ونومبائعات بھارت

2024ء

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بھارت

نوٹ:۔ لجنہ اماء اللہ کے تمام مقابلہ جات کے دو معیار ہونگے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق تمام ممبرات بنا کسی شرط کے سالانہ اجتماع کے مقابلہ جات میں حصہ لے سکتی ہیں۔لیکن تمام ممبرات اس بات کو دھیان میں رکھیں کہ سالانہ دینی امتحان میں سو فیصد ممبرات شامل ہونی چاہئیں۔ یہ ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہے۔اس ارشاد کی بھی پابندی کی جائے۔

(معیار اوّل لجنہ):۔ اس معیار میں وہ ممبرات ہونگی جو 15 سے 25 سال کی عمر کی ہیں۔

(معیار دوئم لجنہ):۔ اس معیار میں وہ ممبرات ہوں گی جو 25 سال سے اوپر کی عمر کی ہیں۔

سلیبس دونوں معیاروں کا ایک ہی ہوگا۔

(مقابلہ حفظ قرآن مجید وحسن قرأت)

سورۃ المزمل کا پہلا رکوع مکمل۔ تمام ممبرات اس سورۃ کو حفظ کریں خواہ مقابلہ میں حصہ لیں یا نہ لیں۔ اجتماع سے قبل ممبرات سے یہ سورۃ زبانی سنی جائے۔

(مقابلہ نظم خوانی۔۔۔وقت دو منٹ)

اس مقابلہ کے لئے درثمین، کلام محمود، درعدن، کلام طاہر، بخار دل میں سے **حمد باری تعالیٰ** کا انتخاب کریں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبرات نظم کے کم از کم چھ اشعار زبانی یاد کریں۔

(مقابلہ تقاریر۔۔۔وقت پانچ منٹ)

عنوانات تقاریر:۔ (1) صحابیات آنحضرت ﷺ کے ایمان افروز واقعات (2) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ازواج مطہرات سے حسن سلوک (3) خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو

(مقابلہ فی البدیہہ تقاریر)

اس مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبر کو اسٹیج پر بلا کر کوئی دو عنوانات دیں۔ وہ ممبر دو عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر تقریر کرے گی۔ سوچنے کے لئے دو منٹ کا وقت دیا جائے۔

(مقابلہ ذہنی آزمائش)

کتاب ''اصلاح اعمال کے متعلق زریں نصائح''

(حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ کی روشنی میں) مکمل

(مقابلہ بیت بازی)

درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن، بخار دل میں سے ممبرات بیت بازی کے لئے تیاری کریں۔ ججمنٹ کے وقت انداز بیان صحیح تلفظ صحیح اشعار دیکھ کر نمبر دئے جائیں۔

(تربیتی تقریر)

اجتماع کے دوران تقریر کا تجربہ رکھنے والی ممبرات میں سے کنہیں دو ممبرات کی تقاریر رکھیں۔ تقاریر صحابیات کی پاکیزہ سیرت وسوانح کے موضوع پر اور تربیتی امور پر رکھی جائیں۔

(ورزشی مقابلہ جات)

موقع کی مناسبت سے اجتماع پر کھیلوں کا پروگرام بھی رکھا جائے۔

(حفظ قصیدہ)

اس قصیدہ کے متعلق ایک روایت مرحوم ومغفور حضرت پیر سراج الحق صاحبؓ کی ہے کہ:

''حضرت مسیح موعودؑ جب یہ قصیدہ تصنیف فرما چکے تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے چمکنے لگا اور فرمایا کہ یہ قصیدہ جناب الٰہی میں مقبول ہو گیا اور خدا نے مجھے فرمایا جو اس قصیدہ کو حفظ کرے گا اور ہمیشہ پڑھے گا میں اس کے دل میں اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دوں گا اور اپنا قرب عطا کروں گا۔''

الحمد للہ ہر سال لجنہ وناصرات الاحمدیہ کی ممبرات اس قصیدہ کو حفظ کرتی ہیں۔ اس سال بھی زیادہ سے

زیادہ ممبرات اس قصیدہ کو حفظ کریں۔ضلعی/مقامی صدر کی تصدیق کے ساتھ اپنی ممبرات کے نام 15 اگست تک مرکز بھجوا دیں۔سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ کے موقع پر ان کو سند اور میڈل دیا جائے گا۔15 اگست کے بعد ملنے والے نام اگلے سال میں شمار کئے جائیں گے۔

نوٹ: ۔اس مقابلہ میں ممبر پورے سال کے دوران کبھی بھی قصیدہ حفظ کر کے سنا سکتی ہے اور پورے 70 اشعار ایک ساتھ سنانے ہوں گے۔

(مقابلہ مقالہ نویسی)(لوکل سطح پر)

عنوان:۔ **"امن کا شہزادہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم"** ہر مجلس مقامی طور پر کوشش کرے کہ اس کی تمام ممبرات اس عنوان پر مقالہ لکھنے میں حصہ لیں۔مقالہ کم از کم چار ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔لوکل اجتماع پر پوزیشن لینے والی ممبرات کو انعام دیا جائے۔یہ انعام مجالس اپنے لوکل فنڈ سے دیں گی۔مقالہ لکھنے کے language کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ممبرات جو زبان اچھی طرح جانتی ہیں اس میں آسانی سے اپنی سہولت کے مطابق مقالہ لکھ سکتی ہیں۔

نوٹ: ۔لجنہ اماء اللہ بھارت کی تمام مجالس اپنے لوکل اجتماع کی مناسبت سے مقالہ لکھنے کی آخری تاریخ خود مقرر کر کے ممبرات میں اعلان کریں۔ممبرات مقالہ کمپوز کر کے دیں۔

●●●●●

پروگرام سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ بھارت

(مقابلہ حفظ قرآن مجید و حسن قرأت)

☆ **گروپ صالحات (9.8.7 سال)** — سورۃ الکوثر، سورۃ اخلاص

☆ **گروپ قانتات (12.11.10 سال)** — سورۃ القدر

☆ **گروپ محسنات (15.13.14 سال)** — سورۃ التکاثر

(مقابلہ نظم خوانی) تمام معیاروں کے لئے وقت دو منٹ

اس مقابلہ کے لئے درثمین، کلام محمود، درعدن، کلام طاہر، بخار دل میں سے نظم کا انتخاب کریں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبرات نظم کے کم از کم 6 اشعار زبانی یاد کریں۔

(مقابلہ تقاریر)

مقابلہ میں حصہ لینے والی ہر ممبر اپنی تقریر کو وقت مقررہ میں ختم کردے دس یا پندرہ سیکنڈ کی کمی بیشی کا کوئی حرج نہیں۔

☆گروپ صالحات (وقت دومنٹ)

عنوانات:۔(1) نماز دین کا ستون ہے (2) بلند عزم و ہمت (3) راستے کے آداب

☆گروپ قانتات (وقت تین منٹ)

عنوانات:۔(1) حیا ایمان کا حصہ ہے (2) سیرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہؓ (3) سوشل میڈیا کا صحیح استعمال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں

☆گروپ محسنات (وقت تین منٹ)

عنوانات:۔(1) تلاوت قرآن مجید کی اہمیت و برکات (2) دینی تعلیم کی اہمیت اور ایک احمدی بچی کا کردار (3) سیرت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ

(مقابلہ ذہنی آزمائش)

گروپ محسنات وقانتات:۔ کتاب ''ہمارا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' شائع کردہ نظارت نشر واشاعت قادیان صفحہ نمبر 61 تا آخر (بیاہ سے لے کر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تعجب) تک اور جماعتی جنرل نالج۔ (یہ کتاب الاسلام ویب سائٹ پر بھی موجود ہے)

نوٹ:۔ گروپ محسنات وقانتات کے لئے ایک ہی سلیبس رکھا گیا ہے اور دونوں معیاروں کا مقابلہ کوئز اکٹھا ہوگا۔ گروپ محسنات وقانتات کی ملی جلی یا الگ الگ ٹیم بنا کر مقابلہ کروایا جائے۔

(مقابلہ بیت بازی)

ہر گروپ کا بیت بازی کا مقابلہ کروائیں۔ ممبرات ناصرات درثمین، کلام محمود، درعدن، کلام طاہر، بخار

دل، بدرگاہ ذیشان میں سے بیت بازی کی تیاری کریں۔ججمنٹ کے وقت انداز بیان صحیح تلفظ صحیح اشعار دیکھ کر نمبر دئے جائیں۔گروپ صالحات کی بچیوں کو ترنم سے اشعار پڑھائے جائیں۔

(مقابلہ فی البدیہہ تقاریر گروپ محسنات)

اس مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبر کو اسٹیج پر بلا کر کوئی دو عنوانات دیں۔وہ ممبر دو عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر تقریر کرے گی۔سوچنے کے لئے دو منٹ کا وقت دیا جائے۔

●●●●●

پروگرام سالانہ اجتماع نو مبائعات لجنہ و ناصرات بھارت

(لجنہ اماء اللہ)

☆**(مقابلہ حفظ قرآن مجید وحسن قرأت)** سورۃ الکافرون

☆**(مقابلہ نظم خوانی)(وقت دو منٹ)**

اس مقابلے کے لئے درثمین، کلام محمود، درعدن، کلام طاہر، بخار دل میں سے نظم کا انتخاب کریں۔مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبرات کم از کم 6 اشعار یاد کریں۔

☆**(مقابلہ تقاریر)(وقت 4 منٹ)**

(1) خلافت کی اہمیت و برکات (2) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (3) آنحضرت ﷺ کا غلاموں سے حسن سلوک

(ناصرات الاحمدیہ)

☆**(مقابلہ حفظ قرآن مجید وحسن قرأت)**

☆گروپ صالحات (7.8.9 سال) سورۃ الکوثر

☆گروپ قانتات (10.11.12 سال) سورۃ النصر

☆ گروپ محسنات (15.14.13 سال) سورۃ الماعون

☆ **(مقابلہ نظم خوانی) (تمام معیاروں کے لئے) (وقت دومنٹ)**

اس مقابلہ کے درثمین، کلام محمود، درعدن، کلام طاہر، بخار دل میں سے نظم کا انتخاب کریں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبرات کم از کم 4 اشعار زبانی یاد کریں۔

☆ **(مقابلہ تقاریر)**

☆ گروپ صالحات (وقت دومنٹ)

(1) نرم و پاک زبان کا استعمال (2) سلام کو رواج دیں

☆ گروپ قانتات (وقت دومنٹ)

(1) وسعت حوصلہ (2) مسجد کے آداب

☆ گروپ محسنات (وقت دومنٹ)

(1) بلند عزم و ہمت (2) مجلس کے آداب

●●●●●

شرائط انتخاب بہترین بچی

نوٹ:۔ بہترین بچی کا انتخاب لوکل سطح پر ہوگا۔ صدر لجنہ مقامی اور اس کی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل شرائط پر گروپ محسنات ناصرات میں سے بہترین بچی کا انتخاب کریں اور لوکل اجتماع کے موقعہ پر اس بچی کو انعام دیا جائے۔

(1) قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا ہو۔ (2) کم از کم دس سپارے باترجمہ مکمل کئے ہوں۔ (3) نماز باترجمہ مکمل یاد ہو۔ (4) نمازوں کی پابند ہو (5) تلاوت قرآن مجید میں باقاعدگی ہو (6) قرآن کریم کی آخری بیس سورتیں حفظ ہوں۔ (7) اجتماع کے مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرتی ہو۔ (8) اجلاسوں کی حاضری 80% ہو۔ (9) گروپ قانتات اور گروپ صالحات کے امتحانات میں اوّل پوزیشن حاصل کرتی رہی

ہو۔(10)تنظیم کے ساتھ تعاون کرنے والی ہو۔(11)اسکول کا تعلیمی معیار دیکھا جائے۔(12)حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے کوئی دس الہامات زبانی یاد ہوں(سنے جائیں)

(تربیتی امور)

☆اطاعت وفرمانبرداری کا معیار کیسا ہے؟☆ قرآن مجید اور احادیث کی رو سے بچی باپردہ اور باحیا ہو۔ حیادارلباس پہنتی ہو، ناصرات الاحمدیہ اور جماعتی چندوں میں باشرح ہو۔☆ سچائی،صفائی،امانت،دیانت، محنت اور پابندئ وقت میں اعلیٰ معیار ہو۔☆ کیا خاموشی صبر وتحمل سے بیٹھنے کی عادت ہے۔☆ کیا چندہ سالانہ اجتماع، چندہ ممبری، چندہ وقف جدید اور تحریک جدید بشاشت اور پوری شرح کے ساتھ ادا کرتی ہے۔☆ بچی کے متعلق سیکرٹری ناصرات اور ساتھی بچیوں کا مجموعی تاثر کیا ہے۔☆ بچی m.t.a کے پروگراموں کو دلچسپی سے سنتی اور دیکھتی ہو۔

●●●●●

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری سرکلر نمبر 3

عہدیدارات کے پردہ کے بارے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت موصول ہوئی تھی کہ:

''ایسی خواتین جو پردہ صحیح طرح نہیں کرتیں لیکن چندہ وغیرہ باقاعدہ دیتی ہیں اور ان کا جماعتی تعلق بھی ٹھیک ہے اور اجلاسوں وغیرہ میں بھی آتی ہیں تو وہ انتخابات میں حصہ لے سکتی ہیں تاہم وہ عہدیدار نہیں بن سکتیں کیونکہ ان میں ظاہری طور پر پردہ کی کمزوری ہے اور عہدیدار کے لئے ظاہری نمونہ بھی ضروری ہے۔''

ضروری سرکلر نمبر 5

لجنہ سیکشن مرکزیہ کی طرف سے جماعتی جلسہ جات سے متعلق سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں یہ سرکلر بھجوایا گیا تھا کہ:

’’جماعتی جلسوں میں جیسے جلسہ یوم مسیح موعودؑ یا جلسہ یوم مصلح موعودؓ یا جلسہ یوم خلافت، ان میں لجنہ کا شامل ہونا ضروری ہے اور جماعتوں میں اس کے لئے علیحدہ انتظام بھی ہونا چاہئے۔ اس بارہ میں پابندی کروایا کریں کہ ان پروگراموں میں بشمول لجنہ کے ساری جماعت شامل ہو اور یہ انتظام لجنہ کے لئے مقامی سطح پر بھی ہونا چاہئے۔‘‘

مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بھارت کے تعلق سے نئے قواعد

لجنہ سیکشن مرکزیہ کی طرف سے بحوالہ (L.S:4740/30.8.23) سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے نمائندگان شوریٰ کے انتخاب کے حوالہ سے تازہ ہدایت موصول ہوئی ہے۔

قواعد:

1۔ ’’آئندہ لوکل صدر لجنہ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کی نمائندہ نہیں ہوگی بلکہ کسی بھی مجلس کی لجنہ کی تجنید کے لحاظ سے ہر 50 کی کسر پر ایک نمائندہ کا انتخاب ہوا کرے گا۔ تاہم ریجنل صدرات اور مرکزی عاملہ کی ممبرات شوریٰ کی نمائندہ ہوں گی۔

اب چونکہ لوکل صدر لجنہ کا نام بھی شوریٰ کے انتخاب میں پیش ہو سکتا ہے اس لئے وہ تو انتخاب نہیں کرا سکتی۔ بلکہ آئندہ سے لوکل صدرات لجنہ قریبی مجالس میں نمائندہ بن کر جائیں گی اور وہاں شوریٰ کا انتخاب کرائیں گی جبکہ ان کی اپنی مجالس قریبی مجالس کی صدرات لجنہ ممبرات شوریٰ کا انتخاب کرائیں گی۔‘‘

2۔ مؤرخہ 4 مارچ 2023ء کو لجنہ سیکشن یوکے سے سرکلر موصول ہوا ہے جس کے مطابق سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں لجنہ اماء اللہ کے دستور اساسی میں شوریٰ کے نمائندگان سے متعلق نئے قاعدہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

قاعدہ: ’’ضروری ہوگا کہ ہر مجلس کی نمائندگان مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ کا ایک چوتھائی حصہ 30 سے

کم عمر نمائندگان پر مشتمل ہو۔"

لہذا اس نئے قاعدہ کے مطابق مجلس شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کیا جائے۔

3۔قاعدہ: ایسی رکن عہدیدار نہیں بن سکتی جو درج ذیل امور پر پورا نہیں اترتی نیز وہ شوریٰ کی رکن بھی نہیں بن سکتی۔

i. کسی بے پردہ خاتون کو لجنہ کا عہدہ نہ دیا جائے۔

ii۔(الف) جو چندہ مجلس کی ایک سال سے زائد عرصہ کی اور چندہ سالانہ اجتماع کی ایک سال سے زائد کی بقایادار ہوگی نیز جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو وہ لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہوگی نیز بقایادار شوریٰ کی رکن بھی نہیں بن سکتی۔

(ب) لجنہ اماء اللہ کی ہر کمانے والی ممبر جو چندہ ممبری کی ایک سال کی بقایادار اور لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو تو وہ کسی عہدہ کے لئے منتخب یا نامزد نہیں ہو سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہوگی۔

نوٹ: دستور اساسی کے مطابق منتخب اراکین شوریٰ جو شوریٰ میں شامل نہیں ہوں گی ان کو آئندہ شوریٰ کی نمائندہ نہ بنایا جائے اور نہ ہی کوئی عہدہ دیا جائے (حاضری 100% ہونی چاہئے شوریٰ کے لئے کوئی کورم نہیں ہوتا۔)

●●●●●

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر 6/اگست 2022ء کو سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

آج میں آپ کے سامنے بعض عورتوں کی بعض مثالیں پیش کروں گا اور جو واقعات پیش کروں گا ان سے ایک حقیقی مسلمان عورت کی دینی اور روحانی حالت کا بھی پتہ چلتا ہے، دین کے لیے غیرت کا بھی پتہ چلتا ہے، دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی روح کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اولاد کی تربیت کی فکر کا بھی پتہ چلتا ہے۔ غرض کہ بہت سی اور بھی باتیں ہیں جن سے ایک حقیقی مسلمان عورت کا مقام سامنے آتا ہے۔ یہ واقعات مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیات کی سیرت سے بھی لیے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کی احمدی خواتین کے بھی ہیں۔ آپؑ کے بعد کے زمانے کی احمدی خواتین کے بھی اور اب تک موجودہ دَور کے بھی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کے بعد خلافت خامسہ سے پہلے کے صرف حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد کے بعض واقعات لیے ہیں۔ صحابیات سے لے کر اب تک ان واقعات کی اتنی بڑی تعداد ہے کہ ایک ایک دَور کے واقعات کو بیان کرنے کے لیے ہی کئی گھنٹے چاہئیں اور اگر لکھا جائے تو کتابوں کی کئی جلدیں چاہئیں اور پھر بھی شاید ختم نہ ہوں۔ ان واقعات کا یوں جمع کرنا ہماری تاریخ میں یہ بتاتا ہے کہ اسلام کی ابتدا سے عورت کا جو مقام تھا اس نے ان مثالوں کو زندہ رکھا ہوا ہے۔

اسلام پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ اسلام عورت کو کوئی مقام نہیں دیتا۔مسلمان عورت کا اسلام کی تاریخ میں ذکر اور اس کی عبادتوں کے معیار، جان مال کی قربانی اور اولاد کی تربیت کی مثالیں جواب تک زندہ ہیں اور ان مثالوں کی بنیاد پر آئندہ جو عمارتیں استوار ہو رہی ہیں وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ عورت کا اسلام میں ایک مقام ہے۔دنیا کے تاریخ دان تو اپنی تاریخ میں چند ایک عورتوں کی مثالیں محفوظ کیے ہوئے ہیں لیکن اسلام کی تاریخ میں صرف چند ایک بڑی نامور خواتین کے ہی نام محفوظ نہیں بلکہ بے شمار مثالیں عورتوں کی نیکی اور تقویٰ اور قربانیوں کے حوالے سے محفوظ ہیں اور ہوتی چلی جارہی ہیں۔اب مزید کسی تمہید کے بغیر مَیں بعض مثالیں اور واقعات پیش کرتا ہوں لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ عورتیں کہتی ہیں کہ عورتوں کے بھی واقعات بیان کیا کریں۔تو اگر صرف ان واقعات کو سن کر وقتی طور پر محظوظ ہونا ہے اور متاثر ہونا ہے تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

ان واقعات کو سننے کا فائدہ تو تبھی ہے جب ان نیک نمونوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بھی بنانے کی کوشش کریں۔پس اس نیت سے انہیں سنیں اور غور کریں۔عبادتوں اور تعلق باللہ کے معیار قائم کرنے کے لیے جو کوششیں صحابیات عورتیں کرتی تھیں اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے: حضرت عبداللہ بن عباسؓ اپنی والدہ حضرت ام فضلؓ کا ذکر کرتے ہیں کہ میری والدہ کو روزے سے اس قدر محبت تھی کہ ہر پیر اور جمعرات کے دن وہ روزہ رکھا کرتی تھیں۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد8 صفحہ217 دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پھر امّ المومنین حضرت میمونہ بنت حارثؓ سے ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین کی ایک جماعت میں مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے۔حضرت زینب بنت جحشؓ نے کوئی بات کہی۔حضرت عمرؓ نے ان کو ڈانٹ دیا کہ بیچ میں کیوں بول رہی ہو۔اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔اے عمر! ان کو چھوڑ دو۔وہ تو اَوَّاہ ہیں یعنی جو خوف خدا اور محبت کی وجہ سے بہت آہیں بھرتا ہو۔ایک روایت میں یہ ذکر بھی ملتا ہے کسی آدمی نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اَوَّاہ کیا ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اَلْخَاشِع، اللہ سے ڈرنے والا۔ اَلدَّعَّاء، بہت دعائیں کرنے والا۔ اَلْمُتَضَرِّع، تضرع اختیار کرنے والا۔(حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء زیر لفظ زینب بنت جحش جلد2 صفحہ49 حدیث 1494) تو ان عورتوں کا روحانی لحاظ سے یہ مقام تھا۔

جان و مال کی اور اولاد کی قربانی کی مثالیں ہیں۔حضرت مصلح موعودؓ حضرت عمارؓ کے والدین کا تاریخی رنگ میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”آپ کے والد یاسرؓ اور آپ کی والدہ سمیہؓ کو بھی کفار بہت

دکھ دیتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ جبکہ ان دونوں کو دکھ دیا جا رہا تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے۔ آپؐ نے ان دونوں کی تکلیفوں کو دیکھا اور آپ کا دل درد سے بھر آیا۔ آپؐ ان سے مخاطب ہو کر بولے صَبْرًا آلَ یَاسِر فَاِنَّ مَوْعِدَ کُمُ الْجَنَّۃُ، اے یاسر کے خاندان! صبر سے کام لو! خدا نے تمہارے لئے جنت تیار کر چھوڑی ہے اور یہ پیشگوئی تھوڑے ہی دنوں میں پوری ہو گئی کیونکہ یاسرؓ مار کھاتے کھاتے مر گئے۔" فوت ہو گئے۔ "مگر اِس پر بھی کفار کو صبر نہ آیا اور انہوں نے ان کی بڑھیا بیوی سمیہؓ پر ظلم جاری رکھے۔ چنانچہ ابوجہل نے ایک دن غصہ میں ان کی ران پر زور سے نیزہ مارا جو ران کو چیرتا ہوا ان کے پیٹ میں گھس گیا اور تڑپتے ہوئے انہوں نے جان دے دی۔" (دیباچہ تفسیر القرآن، انوار العلوم جلد 20 صفحہ 195۔196)

حضرت اُمِ شریکؓ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کے مشرک رشتہ داروں نے ان کو ان کے گھر سے پکڑ لیا اور ان کو ایک بدترین مست اور شریر اونٹ پر سوار کر دیا اور ان کو شہد کے ساتھ روٹی دیتے رہے اور پینے کے لیے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں دیتے تھے اور انہیں سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تھے جس سے ان کے ہوش و حواس جاتے رہے۔ انہوں نے تین دن تک یہی سلوک روا رکھا اور پھر کہنے لگے کہ جس دین پر تو قائم ہے اس کو چھوڑ دے تو ہم تمہیں معاف کر دیں گے۔ حضرت ام شریکؓ کہتی ہیں کہ مَیں ان کی بات نہ سمجھ سکی۔ ہوش و حواس گم ہو گئے تھے اس لیے بات نہیں سمجھ سکیں لیکن کہتی ہیں ہاں چند کلمے سن لیے۔ پھر مجھے انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے بتایا گیا کہ توحید کو چھوڑ دو۔ فرماتی ہیں مَیں نے کہا

اللہ کی قسم! مَیں توحید پر قائم ہوں۔

(ماخوذ از الطبقات الکبریٰ جلد 8 صفحہ 123 دار الکتب العلمیة بیروت، ذکر ام شریك)

یہ تھی توحید کی حفاظت ان لوگوں کی۔

حضرت عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ شہادت سے دس دن پہلے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اپنی والدہ حضرت اسماءؓ کے پاس آئے۔ وہ بہت بیمار تھیں۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے ان کی خیریت دریافت کی تو حضرت اسماءؓ نے کہا مَیں تو سخت تکلیف میں ہوں۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا کہ موت میں راحت ہے۔ انہوں نے دیکھا ایسی حالت ہے، قریب المرگ ہیں انہوں نے تسلی دی کہ اب یہی ہے، موت ہی ہے اور اسی میں راحت ہے، اسی میں سکون ملے گا۔ حضرت اسماءؓ نے بیٹے کو فوراً جواب دیا کہ شاید تم میرے لیے موت کی خواہش کر رہے ہو۔ مَیں اس وقت تک نہیں مروں گی جب تک مَیں دو صورتوں میں سے ایک صورت نہ دیکھ لوں۔ (یہ ایمان تھا، یقین بھی تھا۔) یا تو تم شہید ہو جاؤ، تمہیں شہید ہوتا دیکھ لوں اور مَیں اللہ تعالیٰ سے

ثواب کی امید رکھوں اور یا تم اپنے دشمن پر قابو پالو اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔ حضرت عروہؓ فرماتے ہیں یہ سن کر حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے میری طرف دیکھا اور مسکرا دیے اور جس دن انہیں شہید کیا گیا وہ مسجد حرام میں اپنی والدہ سے ملاقات کے لیے آئے تو آپ کی والدہ نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ بیٹا قتل ہونے کے ڈر سے کوئی ایسا راستہ قبول نہ کرنا جس میں ذلّت ہو کیونکہ عزت کے ساتھ تلوار کا وار قبول کرنا ذلت کے کوڑوں سے بہتر ہے۔ (الاستیعاب فی معرفة الأصحاب جلد 3 صفحہ 41 عبد اللہ بن زبیر اشاعت 2010ء) یہ جرأت تھی ان عورتوں میں، یہ قربانی کا مادہ تھا اپنی اولاد کے لیے بھی۔

قرونِ اولیٰ کی مسلمان خواتین کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ’’جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے میدان سے واپس تشریف لائے تو مدینہ کی عورتیں اور بچے شہر سے باہر استقبال کے لئے نکل آئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی باگ ایک پرانے اور بہادر انصاری صحابی سعد بن معاذؓ نے پکڑی ہوئی تھی اور وہ فخر سے آگے آگے چلے آرہے تھے۔ شہر کے پاس انہیں اپنی بڑھیا ماں جس کی نظر کمزور ہو چکی تھی آتی ہوئی ملی۔ احد میں اس کا ایک بیٹا بھی مارا گیا تھا۔ اس بڑھیا کی آنکھوں میں موتیا بند اتر رہا تھا اور اس کی نظر کمزور ہو چکی تھی۔ وہ عورتوں کے آگے کھڑی ہو گئی اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگی اور معلوم کرنے لگی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ سعد بن معاذ نے سمجھا کہ میری ماں کو اپنے بیٹے کے شہید ہونے کی خبر ملے گی تو اسے صدمہ ہوگا۔ اس لیے انہوں نے چاہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے حوصلہ دلائیں اور تسلی دیں۔ اس لیے جونہی ان کی نظر اپنی والدہ پر پڑی انہوں نے کہا: یا رسول اللہؐ! میری ماں، یا رسول اللہؐ! میری ماں۔ آپؐ نے ’’افسوس کرتے ہوئے اس بڑھیا سے جس کی نظر کمزور ہو چکی تھی ’’فرمایا: بی بی! بڑا افسوس ہے کہ تیرا ایک لڑکا اس جنگ میں شہید ہو گیا ہے۔ بڑھیا کی نظر کمزور تھی اس لئے وہ آپؐ کے چہرہ کو نہ دیکھ سکی۔ وہ اِدھر اُدھر دیکھتی رہی آخر کار اس کی نظر آپؐ کے چہرہ پر ٹِک گئی۔ وہ آپؐ کے قریب آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہؐ! جب مَیں نے آپؐ کو سلامت دیکھ لیا ہے تو آپ سمجھیں کہ مَیں نے مصیبت کو بھون کر کھا لیا۔ اب دیکھو وہ عورت جس کے بڑھاپے میں عصائے پیری ٹوٹ گیا تھا۔‘‘ ایک جوان بیٹا جو اس کا سہارا تھا وہ ختم ہو گیا۔ ’’کس بہادری سے کہتی ہے کہ میرے بیٹے کے غم نے مجھے کیا کھانا ہے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تو مَیں اس غم کو بھون کر کھا جاؤں گی۔ میرے بیٹے کی موت مجھے مارنے کا موجب نہیں ہو گی بلکہ یہ خیال کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور آپؐ کی حفاظت کے سلسلہ میں میرے بیٹے نے اپنی جان دی ہے میری قوت کو بڑھانے کا موجب ہوگا۔ تو دیکھو عورتوں کی یہ عظیم الشان قربانی تھی جس سے اسلام دنیا میں پھیلا۔‘‘ (قرونِ اولیٰ کی مسلمان خواتین کا نمونہ، انوار العلوم جلد 25 صفحہ 441)

حضرت زِنّیْرَہؓ رومی اسلام میں سبقت لے جانے والی خواتین میں سے تھیں۔انہوں نے اسلام کے آغاز میں اسلام قبول کرلیا تھا۔مشرکین آپؓ کو اذیتیں دیتے تھے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ آپؓ بنومخزوم کی لونڈی تھیں اور ابوجہل آپ کو اذیت دیا کرتا تھا اور یہ کہا جاتا ہے کہ آپ بنوعبدالدار کی لونڈی تھیں۔ یا اس کی یا اس کی بہرحال وہ لونڈی ہی تھیں۔ جب انہوں نے اسلام قبول کیا تو ان کی بینائی چلی گئی۔اس پر مشرکین نے کہا کہ لات اور عزیٰ نے جو ان کے دو بڑے بت ہیں۔ان دونوں کے انکار کرنے کی وجہ سے زِنّیْرَہ کو اندھا کر دیا ہے، انہوں نے اس لیے اس کو اندھا کر دیا ہے، اس کی نظر خراب ہوگئی ہے کہ یہ مسلمان ہوگئی ہے۔اس پر حضرت زِنّیْرَہؓ نے کہا کہ لات اور عزیٰ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ ان دونوں کی عبادت کون کرتا ہے۔ بڑا مضبوط ایمان تھا۔ یہ تو آسمان سے ہے، یعنی خدا کی منشا ہے، مَیں بیمار ہوئی، تکلیف ہوئی، میری نظر چلی گئی، لوگوں کی ہوتی ہے، اور میرا رب میری بینائی لوٹانے پر قادر ہے۔لیکن یہ بھی یاد رکھو کہ تم کہتے ہو میری بینائی اس وجہ سے چلی گئی تو پھر میرا رب بھی قادر ہے کہ میری بینائی لوٹا دے۔ میں اس واحد خدا کو نہیں چھوڑوں گی۔ اگلے دن انہوں نے اس حالت میں صبح کی، پھر اللہ تعالیٰ کا بھی سلوک دیکھیں کہ اگلے دن صبح جب وہ اٹھی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آپؓ کی بینائی لوٹا دی تھی، نظر بالکل ٹھیک ہوگئی تھی۔اس پر قریش نے کہا یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جادو کی وجہ سے ہے کہ محمدؐ نے جادو کر دیا ہے اس لیے بینائی آ گئی ہے اور کوئی وجہ نہیں۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے ان کی تکالیف دیکھیں جو آپؓ کو پہنچائی جاتی تھیں تو انہوں نے ان کو خریدا اور آزاد کر دیا۔

(اسد الغابہ جلد 7 (النساء) حرف الزای زنیرۃ الرومیہ صفحہ 124۔ دار الکتب العلمیۃ 2011ء)

یہ لوگ دین کی خاطر سختیاں کس طرح برداشت کرتے تھے، ایک روایت ہے حضرت ابوبکرؓ ایک دفعہ بنومؤمل کی ایک لونڈی کے پاس سے گزرے۔ بنو مُؤَمَّل جو بنوعدی بن کعب کا ایک قبیلہ ہے۔ بہرحال وہ لونڈی مسلمان تھی۔عمر بن خطاب ان کو ایذا دے رہے تھے تا کہ وہ اسلام کو چھوڑ دے۔حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دنوں ابھی مشرک تھے، اسلام نہیں لائے تھے اور مسلمانوں پر سختیاں کیا کرتے تھے اور اس عورت کو مارا کرتے تھے یہاں تک کہ وہ جب تھک جاتے تو کہتے کہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مَیں نے تمہیں صرف تھکاوٹ کی وجہ سے چھوڑا ہے۔اتنی سخت جان تھیں، اتنی سختیاں برداشت کرتی تھیں کہ حضرت عمرؓ جیسے انسان مار مار کے تھک جاتے تھے لیکن انہوں نے اپنے دین کو نہیں چھوڑا۔ آخر وہ خود تھک کے چھوڑ دیتے تھے۔اس پر وہ حضرت عمرؓ کو جواب دیتیں کہ اللہ تمہارے ساتھ بھی اسی طرح کرے گا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے اسے بھی خرید کر آزاد کر دیا۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام صفحہ 166 ذکر عدوان المشرکین علی المستضعفین ممن اسلم بالاذی و الفتنۃ ۔ مکتبہ العصریۃ 2011ء)

لیکن اللہ تعالیٰ کو حضرت عمرؓ کی کوئی نیکی پسند آئی تھی اس کی وجہ سے ان کو اسلام قبول کرنے کی سعادت دے دی اور وہ سلوک نہیں ہوا۔

مسلمان عورتوں کے اولاد کی قربانی کے معیار کیا تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ایک واقعہ اپنے الفاظ میں اس طرح بیان کیا ہے کہ ''حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جب عراق میں قادسیہ کے مقام پر جنگ جاری تھی تو کسریٰ میدان جنگ میں ہاتھی لایا۔ اونٹ ہاتھی سے ڈرتا ہے اس لئے وہ انہیں دیکھ کر بھاگتے تھے اور اس طرح مسلمانوں کو بہت نقصان ہوا اور بہت سے مسلمان مارے گئے۔ آخر ایک دن مسلمانوں نے فیصلہ کیا کہ خواہ کچھ ہو آج ہم میدان سے ہٹیں گے نہیں جب تک دشمن کو شکست نہ دے لیں۔ ایک عورت حضرت خنساءؓ اپنے چار بیٹوں کو لے کر میدانِ جنگ میں آئیں اور ان کو مخاطب کر کے کہنے لگیں کہ پیارے بیٹو! تمہارے باپ نے اپنی زندگی میں ساری جائیداد تباہ کر دی تھی ....اور جب تمہارا باپ مرا تو اس نے کوئی جائیداد نہ چھوڑی۔'' بڑی غربت کی حالت تھی۔ ''مَیں اس وقت جوان تھی۔ تمہارے باپ کی کوئی جائیداد نہ تھی۔ پھر اپنی زندگی میں اس نے میرے ساتھ کوئی حسنِ سلوک بھی نہیں کیا تھا'' کہ مَیں کہوں کہ اس کی عزت کی خاطر اس کے بچوں کی حفاظت کروں، کوئی حسنِ سلوک نہیں کیا تھا اس نے میرے سے اور ''اگر عرب کے رسم و رواج کے مطابق میں بدکار ہو جاتی تو کوئی اعتراض کی بات نہ تھی۔'' اس وقت رواج تھا، اس طرح کھلی عورتیں تھیں، بے حیائیاں عام تھیں۔ اب بھی معاشرے میں بے حیائیاں عام ہو رہی ہیں مگر کہتی ہیں کہ ''مگر مَیں نے اپنی تمام عمر نیکی سے گزاری۔ اب'' کہنے لگیں اپنے بیٹوں کو کہ ''کل فیصلہ کن جنگ ہونے والی ہے۔ میرے تم پر بہت سے حقوق ہیں۔ کل کفر اور اسلام میں مقابلہ ہوگا اگر تم فتح حاصل کیے بغیر واپس آئے تو میں خدا تعالیٰ کے حضور کہوں گی کہ مَیں ان کو اپنا کوئی بھی حق نہیں بخشتی۔ اس طرح اس نے اپنے چاروں بیٹوں کو جنگ میں تیار کر کے بھیج دیا اور پھر گھبرا کر'' آخر بیٹے تھے ان کا پیار بھی غالب آ گیا تو گھبرا کر ''خود جنگل میں چلی گئی اور وہاں تنہائی میں سجدہ میں گر کر اور رو رو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنے لگی اور دعا یہ کی کہ اے میرے خدا! مَیں نے اپنے چاروں بیٹوں کو دین کی خاطر مرنے کے لئے بھیج دیا ہے لیکن تجھ میں یہ طاقت ہے کہ ان کو زندہ واپس لے آئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ مسلمانوں کو فتح بھی ہو گئی اور اس کے چاروں بیٹے بھی زندہ واپس آ گئے۔ یہ جرأت اور بہادری ایمان بالآخرۃ ہی کا نتیجہ تھی۔ یہ لوگ سمجھتے تھے کہ دنیا کی نجات اسلام سے وابستہ ہے اور ہم

خواہ مارے بھی جائیں تب بھی پرواہ نہیں کیونکہ دنیا بچ جائے گی اور اسلام کو غلبہ حاصل ہو جائے گا۔“

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 338-339)

مالی قربانی کی مثالیں ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن گھر سے نکلے اور دو رکعت نماز ادا کی۔ ان سے پہلے اور بعد میں آپؐ نے کوئی نوافل ادا نہیں کیے۔ پھر آپؐ عورتوں کی طرف گئے۔ آپؐ کے ساتھ حضرت بلالؓ بھی تھے۔ پھر آپؐ نے عورتوں کو نصائح فرمائیں اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا چنانچہ عورتیں اپنی بالیاں اور کنگن اتار اتار کر دینے لگیں۔(بخاری کتاب الزکاۃ باب التحریض علی الصدقہ والشفاعۃ فیھا حدیث 1431) جو زیور انہوں نے پہنا ہوا تھا اتار کر دے دیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔

حضرت عائشہؓ کی سخاوت اور ان کی ذاتی سادگی کے بارے میں ان کی زندگی کے واقعات ملتے ہیں۔ حضرت عروہؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت عائشہؓ کو ستر ہزار درہم تقسیم کرتے دیکھا ہے۔ اس قدر مال و دولت ہونے کے باوجود آپؓ اپنی قمیض کے گریبان پر پیوند لگاتی تھیں۔

(حلیۃ الاولیاء طبقات الاصفیاء لابی نعیم جلد 2 صفحہ 44,43 روایت نمبر 1472 مکتبہ الایمان المنصورہ 2007ء)

اپنی کوئی پروا نہیں کرتی تھیں۔ ایک واقعہ حضرت عائشہؓ کا حضرت مصلح موعودؓ نے بیان کیا کہ ”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا گو خود نہیں کماتی تھیں مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپؓ کے تعلق کی وجہ سے صحابہ آپؓ کی خدمت میں اکثر ہدایا بھجواتے رہتے تھے۔“ تحفے بھجواتے رہتے تھے ”لیکن وہ بھی اپنا اکثر روپیہ غرباء اور مساکین میں تقسیم فرما دیا کرتی تھیں۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ بعض دفعہ ایک ایک دن میں ہزار ہا روپیہ آپؓ کے پاس آیا مگر آپؓ نے وہ سب کا سب شام تک تقسیم کر دیا اور ایک پائی بھی اپنے پاس نہ رکھی۔ اِس پر ایک سہیلی نے کہا، آپؓ روزہ سے تھیں، افطاری کے لیے چار آنے تو رکھ لیتیں“ کچھ تو پاس ہوتا، افطاری ٹھیک طرح کر لیتیں۔ ”آپؓ نے فرمایا تم نے پہلے کیوں نہ یاد دلایا۔“ یہ صرف اس کو ٹالنے کے لیے بات کی۔ ”ان کی عادت کو دیکھ کر“ کہ بڑی اس طرح غریب پروری کرتی ہیں کوئی پیسہ اپنے پاس نہیں رکھتیں ”ایک دفعہ ان کے بھانجے نے جس نے ان کے مال کا وارث ہونا تھا کہیں کہہ دیا کہ حضرت عائشہؓ تو اپنا سارا مال لٹا دیتی ہیں۔ یہ خبر جب حضرت عائشہؓ کو پہنچی تو آپؓ نے اپنے گھر میں اس کا آنا جانا بند کر دیا اور قسم کھائی کہ اگر مَیں نے اسے اپنے گھر میں آنے کی اجازت دی تو مَیں اس کا کفارہ ادا کروں گی۔ کچھ عرصہ کے بعد صحابہؓ نے درخواست کی کہ آپؓ اس کا قصور معاف فرما دیں۔ چنانچہ ان کے زور دینے پر حضرت عائشہؓ نے ان کو معاف کر دیا“ بھانجے کو معاف تو کر دیا ”مگر فرمایا کہ چونکہ مَیں نے یہ عہد کیا تھا کہ اگر مَیں اسے معاف

کروں گی تو کفارہ ادا کروں گی اس لئے مَیں اس کا کفارہ یہ قرار دیتی ہوں کہ آئندہ میرے پاس جو دولت بھی آئیگی وہ مَیں سب کی سب غرباء اور یتامٰی اور مساکین کی بہبودی کے لئے تقسیم کر دیا کروں گی۔''

(سیرِ روحانی (6)، انوار العلوم جلد 22 صفحہ 578_579)

ام عمارہ کی بہادری اور بچوں کی تربیت اور ایمان پر قائم رہنے کے واقعات ملتے ہیں۔ ایک واقعہ ہے، اس کو پڑھیں اور دیکھیں اور سوچیں تو پتہ لگتا ہے کہ کس شان کی عورت تھیں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس واقعہ کو بیان کیا ہے کہ ''آدھی رات کے بعد پھر وادی عقبہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مدینہ کے مسلمان جمع ہوئے۔'' یہ شروع میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تھے۔ ''اب آپؐ کے ساتھ آپؐ کے چچا عباسؓ بھی تھے۔'' مدینہ کے لوگ آئے ان کو ملنے کے لیے گئے۔ ''اس دفعہ مدینہ کے مسلمانوں کی تعداد تہتر تھی۔ ان میں باسٹھ خزرج قبیلہ کے تھے اور گیارہ اوس کے تھے اور اس قافلہ میں دو عورتیں بھی شامل تھیں جن میں سے ایک بنی نجار قبیلہ کی ام عمارہؓ بھی تھیں۔ چونکہ مصعب کے ذریعہ سے اِن لوگوں تک اسلام کی تفصیلات پہنچ چکی تھیں یہ لوگ ایمان اور یقین سے پُر تھے۔ بعد کے واقعات نے ظاہر کر دیا کہ یہ لوگ آئندہ اسلام کا ستون ثابت ہونے والے تھے۔ اُم عمارہؓ جو اس دن شامل ہوئیں انہوں نے اپنی اولاد میں اسلام کی محبت اتنی داخل کر دی کہ ان کا بیٹا خبیبؓ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسیلمہ کذاب کے لشکر کے ہاتھ میں قید ہو گیا تو مسیلمہ نے اسے بلا کر پوچھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں؟ خبیبؓ نے کہا ہاں۔ پھر مسیلمہ نے کہا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ مَیں اللہ کا رسول ہوں؟ خبیبؓ نے کہا نہیں۔ اس پر مسیلمہ نے حکم دیا کہ ان کا عضو کاٹ لیا جائے۔'' جسم کا ایک ٹکڑا کاٹ دو۔ ''تب مسیلمہ نے پھر ان سے پوچھا۔ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟ خبیبؓ نے کہا ہاں۔ پھر اس نے کہا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ مَیں اللہ کا رسول ہوں؟ خبیبؓ نے کہا نہیں۔'' اب ایک بازو کٹ گیا یا کوئی عضو کٹ گیا اس کے بعد پھر وہی بات کی۔ ''پھر اس نے آپؓ کا ایک دوسرا عضو کاٹنے کا حکم دے دیا۔'' دوسرا بازو کاٹ دیا یا ٹانگ کا حصہ کاٹ دیا۔ ''ہر عضو کاٹنے کے بعد وہ سوال کرتا جاتا تھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ مَیں اللہ کا رسول ہوں اور خبیبؓ کہتا تھا کہ نہیں۔ اِسی طرح اس کے سارے اعضاء کاٹے گئے اور آخر میں اِسی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اپنے ایمان کا اعلان کرتے ہوئے وہ خدا سے جا ملا۔'' یہ سب تربیت تھی ام عمارہؓ کی۔ جس کی وجہ سے ان کا یہ مضبوط ایمان تھا۔ ''خود اِم عمارہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت سی جنگوں

میں شامل ہوئی ہیں۔'' (انوار العلوم جلد 20 صفحہ 220-221)

نیکیوں کے معیار کے بارے میں ایک روایت ہے، ابن ابی مُلیکہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماءؓ نے کہا میں حضرت زبیر کے گھر کام کاج کیا کرتی تھی۔ ان کا ایک گھوڑا تھا جس کی میں نگہداشت کرتی۔ گھوڑے کی دیکھ بھال سے زیادہ مشکل مجھے کوئی اَور کام نہ لگتا تھا۔ مَیں اس کے لیے گھاس لاتی اور اس کی دیکھ بھال کرتی اور اس کا خیال رکھتی۔ یہ راوی کہتے ہیں پھر انہیں ایک خادمہ ملی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قیدی آئے تو آپؐ نے انہیں ایک خادمہ عطا کی۔ حضرت اسماءؓ کہتی ہیں اس نے مجھے گھوڑے کی دیکھ بھال سے مستغنی کر دیا اور مجھ سے یہ بوجھ اتار دیا۔ پھر میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا اے ام عبداللہ! مَیں ایک غریب آدمی ہوں مَیں چاہتا ہوں کہ تمہارے گھر کے سائے میں کاروبار کروں۔ حضرت اسماءؓ نے کہا کہ اگر مَیں تمہیں اجازت بھی دوں گی تو حضرت زبیرؓ انکار کر دیں گے۔ پس تم آنا اور مجھ سے زبیر کی موجودگی میں پوچھنا۔ وہ شخص آیا اس نے کہا ام عبداللہ! مَیں ایک غریب آدمی ہوں۔ چاہتا ہوں کہ آپ کے گھر کے سائے میں کاروبار کروں۔ انہوں نے کہا کیا تجھے مدینہ میں میرا ہی گھر نظر آیا ہے؟ حضرت زبیرؓ نے انہیں کہا تمہیں کیا ہوا ہے تم ایک غریب آدمی کو کاروبار سے منع کرتی ہو؟ پھر بہر حال اس کو اجازت دے دی تجارت کرتا رہا یہاں تک کہ اس نے کچھ کمائی کر لی اور کہتی ہیں کہ میں نے اپنی خادمہ اس کے ہاتھ بیچ دی۔ حضرت زبیرؓ میرے پاس آئے تو اس کی قیمت میری گود میں تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پیسے ہبہ کر دو۔ حضرت اسماءؓ نے کہا کہ یہ رقم جو مجھے آئی ہے یہ تو میں پہلے ہی صدقہ کر چکی ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز ارداف المرأۃ الاجنبیۃ... حدیث نمبر 5693)

کام کرنے کے لیے ایک عورت ملی، اس سے ان کا بوجھ ہلکا ہوا لیکن کیونکہ ضرورت تھی اس کو بیچ دیا۔ بیچنے کے بعد جو رقم آئی اس کو اپنے اوپر خرچ نہیں کیا۔ خاوند نے مانگا تو اس کو بھی نہیں دیا۔ انہیں کہا یہ تو مَیں نے صدقہ کر دیا ہے۔ پس اس شخص کی غریب پروری بھی کر دی، خاوند کے گھر کی حفاظت کا جو معیار قائم کرنا تھا وہ بھی قائم رکھا اور مال سے بے رغبتی کا اظہار بھی کر دیا۔ تو یہ نمونے تھے۔

ان لوگوں کی دینی علم بڑھانے کی طرف توجہ اور دین سیکھنے کی طرف توجہ کس طرح تھی۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ عورتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپؐ سے ملنے میں مرد ہم پر غالب آ گئے ہیں تو آپؐ ہمارے لیے اپنے ساتھ کوئی دن مقرر فرما دیں چنانچہ آپؐ نے ان کے لیے ایک دن مقرر کیا۔ (صحیح البخاری کتاب العلم باب ھل یجعل للنساء یوم... حدیث نمبر 101) جس میں آپؐ ان سے ملاقات کیا کرتے تھے اور ان کو دین سکھایا کرتے تھے۔ یہ بھی ان کو شوق تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اپنی تفسیر میں سورہ نور کی آیت 32 کے حوالے سے ایک جگہ لکھا ہے کہ ''اسلام ہرگز یہ حکم نہیں دیتا کہ عورتیں گھروں میں بند ہو کر بیٹھ جائیں اور نہ ابتدائے اسلام میں مسلمان عورتیں ایسا کرتی تھیں بلکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وعظ سننے آتی تھیں۔جنگوں میں شامل ہوتی تھیں۔زخمیوں کی مرہم پٹیاں کرتی تھیں۔سواری کرتی تھیں۔مردوں سے علوم سیکھتی اور سکھاتی تھیں۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق تو یہاں تک ثابت ہے کہ آپؓ مردوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنایا کرتی تھیں......غرض ان کو پوری عملی آزادی حاصل تھی۔صرف اس امر کا ان کو حکم تھا کہ اپنے سر گردن اور منہ کے وہ حصے جو سر اور گردن کے ساتھ وابستہ ہیں ان کو ڈھانپے رکھیں تا کہ وہ راستے جو گناہ پیدا کرتے ہیں بند رہیں اور اگر اس سے زیادہ احتیاط کر سکیں تو نقاب اوڑھ لیں لیکن یہ کہ گھروں میں بند رہیں اور تمام علمی اور تربیتی کاموں سے الگ رہیں یہ نہ اسلام کی تعلیم ہے۔''اسلام یہ نہیں کہتا کہ گھروں میں بند ہو جاؤ''اور نہ اس پر پہلے کبھی عمل ہوا ہے۔احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ آپ امن کے زمانہ میں صحابہ کرامؓ سے ہمیشہ دوستانہ مقابلے کروایا کرتے تھے جن میں تیراندازی اور دوسرے فنون حرب اور قوت و طاقت کے مظاہرے ہوتے تھے۔ایک دفعہ اسی قسم کے کھیل آپ نے مسجد میں بھی کرائے اور حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اگر دیکھنا چاہو تو میرے پیچھے کھڑے ہو کر کندھوں کے اوپر سے دیکھ لو۔چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپؐ کے پیچھے کھڑی ہو گئیں اور انہوں نے تمام جنگی کرتب دیکھے۔''

اب ہم یہ صرف مثال پیش کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کی کہ دیکھو جی بیوی کے جذبات کا خیال رکھا اور اسے دکھایا۔صرف اتنی سی بات نہیں ہے اس میں اَور گہرائی ہے۔''اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام عورت کو فنون حرب سے واقف رکھنا بھی ضروری قرار دیتا ہے۔''یہ دکھایا اس لیے بھی گیا تھا کہ ان کو پتہ لگے کہ تلوار کس طرح چلائی جاتی ہے اور جنگی صورت میں کیا کرتب دکھائے جاتے ہیں''تا کہ وقت پر وہ اپنی اور اپنے ملک کی حفاظت کر سکیں۔''یہ ایک ٹریننگ تھی۔صرف محبت کا یا جذبات کا خیال نہیں تھا۔''اگر اس کا دل تلوار کی چمک سے کانپ جاتا ہے یا بندوق اور توپ کی آواز سن کر اس کا خوں خشک ہو جاتا ہے''عورت کا دل''تو وہ اپنے بچوں کو خوشی سے میدان جنگ میں جانے کی اجازت نہیں دے سکتی''وہ تو ڈرتی رہے گی''اور نہ دلیری سے خود ملک کے دفاع میں حصہ لے سکتی ہے۔'' (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 303)

عورتوں کی بہادری کے بارے میں بھی اسلام کی تاریخ سے واقعات لکھتے ہوئے آپؓ نے بیان کیا کہ عورتوں نے اسلامی جنگوں میں وہ کام کیے ہیں جو بے پردہ یورپین عورتیں آج بھی نہیں کر رہیں۔

''اسلامی جنگوں میں'' عورتوں نے ''وہ وہ کام کئے ہیں جو بے پردہ یورپین عورتیں آج بھی نہیں کر رہیں۔'' لوگ کہتے ہیں جی پردہ روک ہے، پردہ کوئی روک نہیں۔ ''حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں حضرت ضرارؓ جو ایک بہادر صحابی تھے غفلت کی وجہ سے رومیوں کی قید میں آگئے اور رومی انہیں پکڑ کر کئی میل تک ساتھ لے گئے۔ ان کی بہن خولہؓ کو اس کا پتہ لگا تو وہ اپنے بھائی کی زرہ اور سامانِ جنگ لے کر گھوڑے پر سوار ہو کر ان کے پیچھے گئیں اور دشمن سے اپنے بھائی کو چھڑا لانے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس وقت رومی سلطنت طاقت وقوت کے لحاظ سے ایسی ہی تھی جیسی آج کل انگریزوں کی حکومت ہے۔'' یہ اس زمانے کی بات ہے جب انڈیا اور برصغیر میں انگریزوں کی حکومت تھی اور دنیا میں اکثر جگہوں پر تھی ''مگر اس کی فوج ایک صحابی کو قید کر کے لے گئی تو ان کی بہن اکیلی ہی باہر نکلی اور کئی میل تک رومی سپاہیوں کے پیچھے چلی گئی اور پھر بڑی کامیابی سے اپنے بھائی کو ان کی قید سے چھڑا لائی اور مسلمانوں کو اس بات کا اس وقت پتہ لگا جب وہ اپنے بھائی کو واپس لے آئی۔''
(قرونِ اُولیٰ کی مسلمان خواتین کا نمونہ اپنے سامنے رکھو، انوار العلوم جلد 25 صفحہ 427-428)

حضرت ام عمارہؓ کی بہادری کا تھوڑا ذکر بھی پہلے ہوا تھا اور پھر جنگوں میں بھی انہوں نے بعض دفعہ حصہ لیا تو یہ واقعہ جنگ احد کا ہے۔ حضرت ام عمارہؓ جنگ احد میں شریک ہوئیں، نہایت پامردی سے لڑیں۔ جب تک مسلمان فتح یاب تھے وہ مشک میں پانی بھر کر لوگوں کو پلا رہی تھیں۔ جب پلڑا مسلمانوں کی طرف بھاری تھا، اس طرف مسلمان جیت رہے تھے تو وہ یہ خدمت کر رہی تھیں کہ جنگی فوجیوں کو پانی پلا رہی تھیں لیکن جب شکست ہوئی، بعض لوگوں کی غلطی کی وجہ سے جب فتح شکست میں بدل گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچیں اور پھر وہاں سینہ سپر ہو گئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کے کھڑی ہو گئیں۔ سب سے خطرناک جگہ تو وہی تھی۔ کفار جب آپؐ کی طرف بڑھتے تو تیر اور تلوار سے روکتی تھیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود بیان فرماتے ہیں کہ مَیں نے احد میں ان کو اپنے دائیں اور بائیں لڑتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابن قَمِئہ جب تیزی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گیا تو حضرت ام عمارہؓ نے بڑھ کر روکا۔ چنانچہ ان کو اس جنگ میں کندھے پر گہرا زخم آیا۔ انہوں نے بھی تلوار ماری لیکن وہ دوہری زرہ پہنے ہوئے تھا اس لیے کارگر نہ ہوئی۔ (ماخوذ از السیرۃ النبویہ لابن ھشام زیر ذکر شأن عاصم بن ثابت صفحہ 534) (طبقات الکبریٰ جلد 8 صفحہ 305 دار الکتب العلمیۃ بیروت) اور ام عمارہ زخمی ہو گئیں۔ ان کا وار اتنا کارگر نہیں ہوا۔ تو یہ تھا صحابیات کا کچھ ذکر۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کی خواتین کا ذکر

حضرت اماں جان حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ کے ذکر سے شروع کرتا ہوں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں۔ یہ زمانہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے یہ ایسی جنگوں کا زمانہ تو نہیں جو پہلے زمانے میں ہوتی تھیں۔ یہ تو مالی قربانیوں کا زمانہ ہے۔ یہ علمی خزانے لٹانے کا زمانہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمودات سے آپؑ کی کتب سے، آپؑ کے لٹریچر سے یہ فیض اٹھا کر دشمن کا علمی لحاظ سے منہ بند کرنے کا زمانہ ہے اور یہی دشمن بھی ہتھیار استعمال کر رہا ہے اور اسی کو ہم نے استعمال کرنا ہے۔ مالی قربانیوں کا زمانہ ہے کیونکہ اس کے لیے مالی قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہر حال اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں کی طرف توجہ دینے کا زمانہ ہے۔ دعاؤں سے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ہماری جیت دعاؤں سے ہی ہوگی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایک روایت بیان کرتے ہیں، آپؓ فرماتے ہیں کہ حضرت اماں جانؓ کی نیکی اور دینداری کا مقدم ترین پہلو نماز اور نوافل میں شغف تھا۔ پانچ نمازوں کا تو کیا کہنا، حضرت اماں جانؓ نماز تہجد اور نماز ضحیٰ کی بھی بے حد پابند تھیں اور انہیں اس ذوق وشوق سے ادا کیا کرتی تھیں کہ دیکھنے والوں میں بھی ایک خاص کیفیت پیدا ہو جاتی تھی بلکہ ان نوافل کے علاوہ بھی جب موقع ملتا نماز میں دل کا سکون حاصل کرتی تھیں۔ پھر دعا میں بھی حضرت اماں جانؓ کو بے حد شغف تھا۔ اپنی اولاد اور ساری جماعت کے لیے جسے وہ اولاد کی طرح سمجھتی تھیں، بڑے درد و سوز کے ساتھ دعا کیا کرتی تھیں اور احمدیت کی ترقی کے لیے ان کے دل میں غیر معمولی تڑپ تھی۔ اپنی ذاتی دعاؤں میں جو کلمہ ان کی زبان پر سب سے زیادہ آتا وہ یہ مسنون دعا تھی کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔ یعنی اے میرے زندہ خدا! اور اے میرے زندگی بخشنے والے آقا! مَیں تیری رحمت کا سہارا ڈھونڈتی ہوں۔

حضرت اماں جانؓ کی رمضان المبارک کے مہینے کی کیفیت کے بارے میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نے لکھا ہے کہ رمضان المبارک میں آپؓ بہت زیادہ خیرات دیتی تھیں۔ تین چار آدمیوں کا کھانا اکثر اپنے ہاتھ سے پکا کر دیتی تھیں۔ ویسے نقدی اور جنس کی صورت میں بھی بے حد خیرات کرتی تھیں۔ رمضان

المبارک کے علاوہ محرم میں بھی صدقہ وخیرات بہت فرماتیں اور گھر میں بھی نوکروں وغیرہ کو اچھا کھلاتیں۔ فرماتیں سال شروع ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے تھے کہ جو شروع سال میں خیرات کرے گا اور اپنے پر فراخی کرے گا اس کو سال بھر فراخی رہے گی۔

(ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل 22 مارچ 2019ء اور 29 مارچ 2019ء (خصوصی اشاعت) صفحہ 44)

تو یہ اصول بھی آپ نے بتایا کہ سال کے شروع میں صدقہ وخیرات کرو تو یہ بھی آزمالو کہ اللہ تعالیٰ پھر سارا سال فراخی سے گزارتا ہے۔

حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ کا ذکر آتا ہے۔ ان کی بیعت کا واقعہ ہے۔ چودھری صاحب بیان کرتے ہیں کہ ''جب والد صاحب کچہری سے واپس آئے تو انہوں نے والدہ صاحبہ سے دریافت کیا: کیا آپ مرزا صاحب کی زیارت کے لیے گئے تھے؟'' حضرت مسیح موعود علیہ السلام وہاں گئے ہوئے تھے۔ ''والدہ صاحبہ نے جواب دیا گئی تھی۔ والد صاحب نے پوچھا بیعت تو نہیں کی؟ والدہ صاحبہ نے سینہ پر ہاتھ رکھ کر کہا الحمد للہ کہ مَیں نے بیعت کر لی ہے۔ اس پر والد صاحب نے کچھ رنج کا اظہار کیا'' غصہ کا اظہار کیا۔ ''والدہ صاحبہ نے جواب دیا کہ یہ ایمان کا معاملہ ہے اس میں آپ کی خفگی مجھ پر کوئی اثر نہیں کر سکتی اگر یہ امر آپ کو بہت ناگوار ہے تو آپ جو چاہیں فیصلہ کر دیں'' پھر جو چاہیں فیصلہ کر دیں۔ یہ ایمان کا معاملہ ہے میں تو اس کو نہیں چھوڑوں گی اور پھر کہنے لگیں کہ ''جس خدا نے اب تک میری حفاظت اور پرورش کا سامان کیا ہے وہ آئندہ بھی کرے گا۔'' (میری والدہ تالیف حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ صفحہ 27)

اتنا زیادہ ایمان تھا ان میں کہ ایک عورت ان کو ہمیشہ ڈرایا کرتی تھی کہ میری بددعا سے تمہارے بچے مر جائیں گے لیکن دو بچے فوت ہوئے اور یہ لمبا قصہ ہے لیکن انہوں نے اس کی بات نہیں مانی اور انہوں نے کہا کہ توحید کو مَیں نہیں چھوڑوں گی، دو بچے قربان کر دیے پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو بیٹوں سے نوازا بھی۔

(ماخوذ از میری والدہ تالیف حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ صفحہ 8 تا 14)

اسی طرح امۃ اللہ بشیر صاحبہ اپنی والدہ فخر النساء صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ ''مرحومہ'' فخر النساء ''حیدر آباد دکن کے ایک مشہور وممتاز خاندان کی فرد تھیں...... مرحومہ اکثر فرمایا کرتی تھیں کہ مَیں نے اپنے شوہر کا دل خوش کرنے یا ان کا ساتھ دینے کے لئے بیعت نہیں کی تھی بلکہ پوری طرح

احمدیت کی صداقت منکشف ہو جانے پر کی تھی اور اپنی بیعت کا واقعہ اس طرح سناتیں کہ جب ان کے شوہر نے واپسی قادیان کے بعد انہیں تبلیغ کی تو وہ یہ کہنے لگیں کہ میں زیادہ علم نہیں رکھتی اس لئے مَیں چاہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ آسمانی تائید سے میری تفہیم فرمائے تاکہ میں مطمئن ہو جاؤں چنانچہ چند سالوں کی دعا کے بعد ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ صحن مکان میں آسمان سے کاغذ کی پرچیاں کثیر تعداد میں گر رہی ہیں اور'' کہتی ہیں ''جس پرچی کو مَیں اٹھا کر دیکھتی ہوں اس پر مرزا غلام احمد قادیانی لکھا ہوا پاتی ہوں۔ اس رؤیا کے بعد اطمینان حاصل ہو گیا اور صدق دل سے 1900ء میں بیعت کر لی۔

مرحومہ کا چونکہ کوئی بھائی نہ تھا اس لیے ان کے والد نے ان کو اپنے ہی گھر میں رکھا ہوا تھا۔ بیعت کرنے کے بعد والد نے شدید مخالفت شروع کر دی مگر مرحومہ ثابت قدم رہیں اور امرِ حق کے کہنے اور سچ بولنے سے کبھی دریغ نہ کیا۔ آخر جب والد فوت ہو گئے تو اپنی والدہ ماجدہ اور اپنی دونوں چھوٹی بہنوں اور ان کے بعض بچوں کو بھی اپنے نیک نمونہ سے داخل احمدیت کر لیا۔'' (روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مؤرخہ یکم اگست 1936ء صفحہ 8)

پس نیک نمونہ بھی رشتہ داروں میں بہت کام کرتا ہے، یہ بھی ایک تبلیغ کا ذریعہ ہے جس کو ہر عورت کو اپنے سامنے رکھنا چاہیے جن کے غیر احمدی رشتہ دار ہیں۔

محترمہ امیر بی بی صاحبہ جو میاں خیر الدین صاحب کی اہلیہ تھیں جن کے متعلق ان کے بیٹے مولانا قمر الدین صاحب لکھتے ہیں کہ'' گاؤں کی بہت سی احمدی اور غیر احمدی لڑکیوں نے محترمہ والدہ صاحبہ سے قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھا تھا۔ دینی مسائل اور عبادات میں شغف رکھتی تھیں۔ ہماری پھوپھی مائی کا کو کے ہمراہ جمعہ کی نماز پڑھنے قادیان جایا کرتی تھیں اور گاؤں کی دوسری مستورات بھی۔ ایک مرتبہ والدہ صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نمازِ مغرب کے متعلق سوال کیا کہ کھانا پکانے کا وقت ہوتا ہے، کیسے ادا کی جائے؟'' سوال کر دیا کہ نماز مغرب کا وقت ہوتا ہے ادھر سے کھانا پکانے کا وقت ہوتا ہے، خاوند آ جاتا ہے گھر والے آ جاتے ہیں کھانا دو تو کس طرح ادا کروں؟'' حضور (علیہ السلام) نے فرمایا کھانا مغرب سے پہلے پکا لیا کرو اور نماز وقت پر پڑھیں۔ حضورؑ نے یہ ارشاد بڑی تاکید سے فرمایا۔'' وقت پہ نماز پڑھنے کا ارشاد بڑی تاکید سے فرمایا۔ گھر کے کاموں کا بہانہ کر کے اپنی نمازوں کو آگے پیچھے نہیں کرنا چاہیے۔ یہ ہر عورت کو نوٹ کرنا چاہیے۔ کہتے ہیں کہ ''محترمہ والدہ صاحبہ کو ہم نے پابندِ صوم وصلوٰۃ اور باقاعدگی سے نمازِ تہجد پڑھنے والی پایا۔ آپ اخلاق فاضلہ سے متصف تھیں۔ آپ کی نیکی اور تقویٰ وطہارت کی وجہ سے بہت سی مستورات آپ

سے دعا کراتی تھیں۔'' (ماہنامہ مصباح ربوہ۔سالنامہ 1969ء بحوالہ سیکھوانی برادران تصنیف منیر الدین شمس صفحہ 31-33)

حضرت سیدہ مریم النساء صاحبہ، جنہیں جماعت اُمّ طاہر کے نام سے جانتی ہے۔حضرت مصلح موعودؓ نے ان کا نام اُمّ طاہر (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی والدہ) رکھ دیا تھا، ان کے دل میں خدا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ ''ایک دفعہ میں نے انہیں یہ حدیث سنائی کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے ایک صحابی نے قیامت کے متعلق سوال کیا جس پر آپؐ نے فرمایا کہ تم قیامت کے متعلق پوچھتے ہو، کیا اس کے لئے کوئی تیاری بھی کی ہے؟اس نے جواب دیا یا رسول اللہؐ! اگر تیاری سے نماز روزہ وغیرہ مراد ہے تو مَیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔'' جو ظاہری عبادت ہے میں کرتا تو ہوں اور میں کیا کہہ سکتا ہوں کہ میری قبول ہوگئی ہے کہ نہیں۔''ہاں میں یہ جانتا ہوں'' ایک بات میں ضرور بتادوں آپؐ کو'' کہ میں اپنے دل میں خدا اور اس کے رسولؐ کی سچی محبت رکھتا ہوں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ درست ہے'' کہ تم اللہ اور اس کے رسول سے سچی محبت رکھتے ہو'' تو میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ انسان اپنی محبوب ہستیوں سے جدا نہیں کیا جائے گا'' پھر تم ضرور ان سے قیامت کے دن یا اگلے جہان میں ملو گے۔حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کہتے ہیں کہ ''میں نے دیکھا کہ جب میں نے ہمشیرہ مرحومہ کو یہ حدیث سنائی تو ان کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا اور وہ بے ساختہ کہنے لگیں کہ میں بھی اپنے دل کو ایسا ہی پاتی ہوں۔میں نے کہا پھر آپ کو بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خوشخبری مبارک ہو کہ آپ بھی اپنی محبوب ہستیوں کے ساتھ جگہ پائیں گی۔'' (سیرت حضرت سیدہ مریم النساء (ام طاہر صاحبہ) صفحہ 10-11)

جان مال کی قربانیوں کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ''ایک جگہ رنگروٹ بھرتی کرنے کے لئے ہمارے آدمی گئے۔'' یعنی فوج میں بھرتی کرنے کے لیے۔رضا کار فورس کو بھرتی کرنے کے لیے گئے یا مستقل فوج کی بھرتی کرنے کے لیے گئے۔وہاں ''انہوں نے جلسہ کیا'' ہمارے آدمیوں نے ''اور تحریک کی'' (فوج میں بھرتی کرنے کے لیے گئے تھے) کہ پاکستانی فوج میں شامل ہونے'' کے لئے لوگ اپنے نام لکھوائیں۔جن قوموں میں لڑائی کی عادت نہیں ہوتی اس کے افراد ایسے موقع پر عموماً اپنا نام لکھوانے سے ہچکچاتے ہیں چنانچہ اِس موقع پر بھی ایسا ہی ہوا۔تحریک کی گئی کہ لوگ اپنے نام لکھوائیں مگر چاروں طرف خاموشی طاری رہی اور کوئی شخص اپنا نام لکھوانے کے لئے نہ اٹھا۔تب ایک بیوہ عورت جس کا ایک ہی بیٹا تھا اور جو پڑھی ہوئی بھی نہیں تھی اس نے جب دیکھا کہ بار بار احمدی مبلغ نے کھڑے ہو کر تحریک کی ہے کہ لوگ اپنے نام لکھوائیں مگر ہچکچانے کی وجہ سے آگے نہیں بڑھتے تو وہ عورتوں کی

جگہ سے کھڑی ہوئی اور اس نے اپنے لڑکے کو آواز دے کر کہا۔ او فلانے! تو بولتا کیوں نہیں! تو نے سنا نہیں کہ خلیفہ وقت کی طرف سے تمہیں جنگ کے لئے بلایا جا رہا ہے۔ اِس پر وہ فوراً اٹھا اور اس نے اپنا نام جنگ پر جانے کے لئے پیش کر دیا۔'' (اس وقت جنگ تھی پاکستان کی تو پاکستانی فوج کے لیے بھرتی ہو رہی تھی) ''تب اس کو دیکھ کر اَور لوگوں کے دلوں میں بھی جوش پیدا ہوا اور انہوں نے بھی اپنے نام لکھوانے شروع کر دیئے۔'' حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ ''وہ عورت زمیندار طبقہ سے نہیں تھی بلکہ غیر زمیندار طبقہ سے تعلق رکھتی ہے جس کے متعلق زمیندار بڑی حقارت سے یہ کہا کرتے ہیں کہ وہ لڑنا نہیں جانتے مگر اس نے غیر زمیندار ہو کر اپنی ذمہ داری کو محسوس کیا اور ایسی حالت میں محسوس کیا کہ جب کہ وہ بیوہ تھی اور اس کا صرف ایک ہی بیٹا تھا اور آئندہ اسے کوئی بیٹا ہونے کی کوئی امید نہیں تھی۔ اس نے کہا جب خدا اور اسلام کے نام پر ایک آواز اٹھائی جا رہی ہے تو پھر میرا کوئی بیٹا رہے یا نہ رہے مجھے اِس آواز کا جواب دینا چاہیے۔'' آپ لکھتے ہیں کہ ''شدید جذبات مقابل میں ویسے ہی جذبات پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ جب اس نے یہ بات کہی تو کئی بزدل جو اپنے آپ کو پہلے بچا رہے تھے انہوں نے بھی اپنے ارادوں کو پیش کرنا شروع کر دیا اور جب یہ اطلاع میرے پاس پہنچی اور خط میں مَیں نے یہ واقعہ پڑھا'' اس عورت کا کہ کس طرح اس نے قربانی کی ہے ''تو پیشتر اِس کے کہ میں اِس خط کو بند کرتا میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کہا۔ اے میرے رب! یہ بیوہ عورت اپنے اکلوتے بیٹے کو تیرے دین کی خدمت کے لئے یا مسلمانوں کے ملک کی حفاظت کے لئے پیش کر رہی ہے۔ اے میرے رب! اِس بیوہ عورت سے زیادہ قربانی کرنا میرا فرض ہے۔ میں بھی تجھ کو تیرے جلال کا واسطہ دے کر تجھ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ اگر انسانی قربانی کی ہی ضرورت ہو تو اے میرے رب! اِس کا بیٹا نہیں بلکہ میرا بیٹا مارا جائے۔'' (آئندہ وہی قومیں عزت پائیں گی جو جانی و مالی قربانیوں میں حصہ لیں گی، انوار العلوم جلد 21 صفحہ 159۔160)

حضرت مصلح موعودؓ نے یہ دعا کی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ''مجھے یاد ہے 1953ء کے فسادات کے دوران میں ضلع سیالکوٹ سے ایک عورت پیدل ربوہ پہنچیں اور اس نے ہمیں بتایا کہ ہمارا گاؤں دوسرے علاقہ سے کٹ چکا ہے اور مخالفوں نے ہمارا پانی بند کر دیا ہے۔ اگر ہم پانی لینے جاتے ہیں تو وہ ہمیں مارتے ہیں۔ اس وقت ایک فوجی افسر یہاں رخصت پر آیا ہوا تھا۔ اس کو مَیں نے ایک مقامی دوست کے ساتھ وہاں بھیجا تا کہ وہ وہاں جا کر احمدیوں کی امداد کرے۔'' حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں ''اب دیکھو کتنی بڑی ہمت کی بات ہے کہ جہاں مرد قدم نہ رکھ سکے وہاں ایک عورت نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ اس وقت مرد اپنے گھروں

سے باہر نکلنے سے ڈرتے تھے مگر وہ عورت سیالکوٹ سے پیدل سمبڑیال کی طرف گئی۔ وہاں سے گوجرانوالہ کی طرف آئی اور پھر گوجرانوالہ سے کسی نہ کسی طرح یہاں پہنچی اور ہمیں جماعت کے حالات سے آگاہ کیا اور ہم نے یہاں سے ان کو امداد کے لئے آدمی بھجوائے تو" فرماتے ہیں کہ دیکھو" خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری عورتیں مردوں سے زیادہ دلیر ہیں۔" (افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ 1957ء، انوار العلوم جلد 26 صفحہ 270)

پھر ایک جگہ آپؓ نے فرمایا۔

"بہت سے مبلغ ہیں جن کی قربانیوں کا صحیح اندازہ ہماری جماعت کے دوست نہیں لگا سکتے بالخصوص دو مبلغ تو ایسے ہیں جو شادی کے بہت تھوڑا عرصہ بعد ہی تبلیغ کے لئے چلے گئے اور اب تک باہر ہیں۔ ان میں سے ایک دوست تو نو سال سے تبلیغ کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ حکیم فضل الرحمٰن صاحب ان کا نام ہے۔ انہوں نے شادی کی اور شادی کے تھوڑے عرصہ کے بعد ہی انہیں تبلیغ کے لئے بھجوا دیا گیا۔ وہ ایک نوجوان اور چھوٹی عمر کی بیوی کو چھوڑ کر گئے تھے مگر اب وہ آئیں گے تو انہیں ادھیڑ عمر کی بیوی ملے گی۔ یہ قربانی کوئی معمولی قربانی نہیں۔ میرے نزدیک تو کوئی نہایت ہی بے شرم اور بے حیا ہی ہوسکتا ہے جو اس قسم کی قربانیوں کی قیمت کو نہ سمجھے اور انہیں نظر انداز کردے۔" (الفضل مورخہ یکم اکتوبر 1942ء صفحہ 2 کالم 3-4 جلد 30 نمبر 229)

قرونِ اولیٰ کی عورتوں کی مثالیں دیتے ہوئے، اپنے زمانے کی عورتوں کی مثالیں دے کر بھی حضرت مصلح موعودؓ نے ہمیں بہت سی تاریخ سے آگاہ کیا ہے۔ اسی طرح ایک واقعہ آپؓ بیان کرتے ہیں کہ جب قادیان میں ہندوؤں اور سکھوں نے حملہ کیا تو شہر کے باہر کے ایک محلہ میں ایک جگہ پر عورتوں کو اکٹھا کیا گیا اور ان کی سردار بھی ایک عورت ہی بنائی گئی جو بھیرہ کی رہنے والی تھی۔ اس عورت نے مردوں سے بھی زیادہ بہادری کا نمونہ دکھایا۔ ان عورتوں کے متعلق یہ خبریں آتی تھیں کہ جب سکھ اور ہندوؤں کو جو تلواروں اور بندوقوں سے ان پر حملہ آور ہوتے تھے یہ بھگا دیتی تھیں۔ اور سب سے آگے وہ عورت ہوتی تھی جو بھیرہ کی رہنے والی تھی جس کو نگران بنایا گیا تھا اور ان کی سردار بنائی گئی تھی۔ اب بھی یہ عورت زندہ ہے لیکن اب بڑھیا اور ضعیف ہو چکی ہے۔ وہ عورتوں کو سکھاتی تھی کہ اس اِس طرح لڑنا ہے اور لڑائی میں ان کی کمان کرتی تھی۔

اب یہاں یہ دین کے لیے کوئی لڑائی نہیں ہو رہی، یہ دوسری لڑائیاں ہو رہی تھیں جو آپس میں اختلافات کی وجہ سے لڑائیاں تھیں، قوموں کی لڑائیاں تھیں۔ اس میں مذہب کا اتنا دخل نہیں تھا لیکن بہر حال

کچھ مذہب کا دخل بھی شامل کر لیا گیا ہندوؤں اور سکھوں کی طرف سے اس زمانے میں مسلمانوں کی طرف سے بھی لیکن جہاں تک احمدیت کا سوال ہے احمدیت کا غلبہ لڑائیوں سے نہیں بلکہ عمل سے اور دعاؤں سے ہونا ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے۔ بہرحال آپ لکھتے ہیں کہ غرض کوئی کام بھی ایسا نہیں جو عورت نہیں کر سکتی۔ وہ تبلیغ بھی کر سکتی ہے۔ وہ پڑھا بھی سکتی ہے۔ وہ لڑائی میں بھی شامل ہو سکتی ہے۔ اور اگر مال اور جان کی قربانی کا سوال ہو تو وہ ان کی قربانی بھی کر سکتی ہے۔ اور بعض کام وہ مردوں سے بھی لے سکتی ہے۔ مرد بعض دفعہ کمزوری دکھا جاتے ہیں، اس وقت جو غیرت عورت دکھاتی ہے وہ کوئی اَور نہیں دکھا سکتا۔

(ماخوذ از قرون اولیٰ کی مسلمان خواتین کا نمونہ اپنے سامنے رکھو، انوار العلوم جلد 25 صفحہ 443-444)

اب وہ جو عورت کی مثال ہے جس نے اپنے بیٹے کو کہا تھا اسی کی مثال سے ظاہر ہوتا ہے کس طرح اپنے بیٹے کو کھڑا کیا اور اس کی وجہ سے پھر اَور لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ اب

اس زمانے کی بعض، ایک دو مثالیں پیش کر دیتا ہوں کہ کس طرح عورتوں نے بیعت کے بعد ایمان اور علم میں ترقی کی ہے اور اپنے بچوں کی تربیت کی کوشش کی ہے، اپنے آپ کو بھی اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔

قرغیزستان کے نیشنل پریذیڈنٹ لکھتے ہیں کہ عائزہ مکاشفہ صاحبہ ہیں۔ انہوں نے 2019ء میں بیعت کی، مسلمان فیملی سے تعلق رکھتی ہیں لیکن احمدیت میں شامل ہوتے ہی انہوں نے قرآن کریم ناظرہ سیکھنے کا ارادہ کیا۔ پہلے قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا تھا اور تقریباً چار چھ ماہ قرآن کریم ناظرہ سیکھ کر قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا۔ پھر عربی زبان سیکھنا شروع کی تاکہ قرآن کریم کے معانی کو سمجھ سکیں اس کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھنا بھی سیکھ رہی ہیں۔ اسی طرح وہ اپنے بچوں کی اس طرح تربیت کر رہی ہیں کہ ان کو قرآن کریم ناظرہ سکھا رہی ہیں نیز جماعت کی بعض دوسری لجنات کو بھی قرآن کریم ناظرہ پڑھنا سکھا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ جماعت کی قرغیز ویب سائٹ کے لیے مسلسل وقت دیتی ہیں اور ان کے ذمہ لگائے گئے کاموں کو نہایت اخلاص کے ساتھ سرانجام دیتی ہیں۔

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی نیت ہو تو اللہ تعالیٰ بھی مدد کرتا ہے چاہے وہ ان مغربی ممالک میں ہو۔ ایک عزیزہ ڈاکٹر ہیں لکھتی ہیں کہ جب میں انگلینڈ میں آئی تو یہاں ڈاکٹر کے طور پر کام کرنے کے لیے امتحان دینے ہوتے تھے۔ اس زمانے میں وہ امتحان بھی مشکل مشہور تھے کہ مشکل سے پاس ہوتے ہیں۔ کہتی ہیں بہرحال پہلا پرچہ تحریری تھا اللہ کے فضل سے پاس ہو گیا۔ اب پریکٹیکل امتحان کی تیاری ہو رہی تھی جس

میں کہ مختلف سٹیشن پر جا کر مریض کو دیکھنا ہوتا ہے اور ایک examiner آپ کو دیکھ رہا ہوتا ہے، نمبر مارک کرتا ہے۔ پھر امتحان سے کچھ دن قبل ایک ساتھی کا فون آیا کہ تم امتحان کے روز کیا کپڑے پہن رہی ہو؟ کہتی ہیں سوال مجھے بڑا عجیب لگا کہ برقع کے نیچے تو جو کپڑے بھی پہنے ہوں گے اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ میرے استفسار پر اس نے کہا کیا تم حجاب اور برقع میں جاؤ گی؟ اس پر میں نے کہا ہاں۔ اس نے کہا پھر تم کبھی پاس نہیں ہوگی کیونکہ ہمارے کورس میں بھی انہوں نے کہا تھا کہ سوٹ یا سکرٹ پہن کر آنا۔ میں نے اس کی بات سن تو لی لیکن اس کے بعد میں بہت روئی کیونکہ یہ تو مجھے پتا تھا کہ میں نے اپنا پردہ نہیں اتارنا۔ صدمہ صرف اس بات کا ہوا کہ اب اپنی ڈاکٹری پریکٹس جو ہے وہ نہیں کر سکوں گی۔ بہرحال خاوند کو بتایا، اس نے بھی اس طرح تسلی دی کہ کچھ نہیں ہوگا۔ بہرحال گھبرائی ہوئی تھی۔ امتحان کا دن آیا، اسی طرح برقع اور حجاب میں امتحان دیا جو پاکستانی طرز کا برقع تھا۔ امتحان کا نتیجہ آیا اور الحمدللہ پاس ہوگئی اور جو میری ساتھی تھی وہ پاس نہیں ہوسکی جو بڑے اپنے آپ کو فیشن ایبل سمجھ رہی تھی۔ تو کہتی ہیں

میں آج تک اس بات پر یقین رکھتی ہوں کہ وہ امتحان میں نے ہرگز اپنی قابلیت یا محنت کی وجہ سے پاس نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دکھایا ہے کہ اگر تم دین کو دنیا پر مقدم رکھو گی تو میں تمہاری مدد کروں گا اور پھر اس کے بعد ہر مقام پر پردے کی برکت سے خدا تعالیٰ نے میرے پیشے کی مدد کی اور مجھے خدا کے فضل سے ہمیشہ ہر مقام پر عزت ملی۔ یہاں جو خیال ہوتا ہے ناں کہ پردے سے بعض حقوق نہیں ملتے اگر انسان کو اللہ تعالیٰ پر یقین ہو، دعا کرے اور دین پر قائم رہے اور کچھ عرصہ کے لیے اگر نقصان بھی اٹھانا پڑے تو اٹھالے تو پھر اللہ تعالیٰ آخر کار کامیابی عطا فرماتا ہے۔

اسی طرح ناروے سے ایک خاتون لکھتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہونا تھا۔ ٹکٹیں بک کروائیں، کام والے نے مجھے چھٹی نہیں دی، ناراض بھی ہو رہے تھے۔ میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گی، جلسہ پر ضرور جانا ہے چاہے مجھے جاب چھوڑنی پڑے۔ کہتی ہیں جاب والوں کو کہہ دیا کہ آپ چھٹی نہیں دیتے تو نہ دیں پھر میں جاب چھوڑ دیتی ہوں لیکن بہرحال دو تین دن کے بعد ہی اللہ کا فضل ہوا اور وہ افسر جس نے مجھے سختی سے بات کی تھی اس نے نہ صرف مجھے چھٹی دی بلکہ استفسار کیا کہ کہاں جانا ہے جس کے لیے کام چھوڑنے کے لیے تیار ہوگئی ہو؟ میں نے اس کو بتایا کہ میرا تعلق جماعت احمدیہ

سے ہے اور میں نے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لیے انگلینڈ جانا ہے، یوکے جانا ہے۔ اس چیز سے وہ اتنی متاثر ہوئی کہ جب میں جلسہ سے واپس آئی تو مسجد بیت النصر دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ اسلام تو اس نے پہلے بھی قبول کیا ہوا تھا لیکن مسجد میں کچھ دفعہ جانے کے بعد اس نے جماعت میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ پہلے اس کو کہا بھی کہ دعا کرو دل مطمئن ہو جائے پھر بیعت کرنا لیکن اس نے کہا جو سکون اور امن اور محبت یہاں ہے وہ کہیں اَور نہیں ہے۔ چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد اس نے اور اس کی بیٹی نے بیعت کی اور جماعت میں شامل ہوئی۔

تو یہ نمونہ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا نمونہ جو ہے دوسری کا نہ صرف دل نرم کرنے کا باعث بنا بلکہ ہدایت کا بھی باعث بن گیا۔

امیر صاحب تنزانیہ لکھتے ہیں کہ کیلی منجارو (Kilimanjaro) پہاڑ کے دامن میں ایک جماعت Machame کے مقام پر واقع ہے، وہاں ایک لجنہ جس کی عمر 73 برس ہے انتہائی ضعیف ہو چکی ہے مگر جب بھی ان سے ملاقات ہوتی ہے تو خاص طور پر یہ ضرور پوچھتی ہیں کہ خلیفۂ وقت کی طبیعت کا کیا حال ہے اور پھر بڑی دعائیں دیتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ وہ چونکہ مستقل بیمار رہتی ہیں اس لیے علاقے کے لوگ آ کر انہیں کہتے ہیں کہ فلاں مولوی یا فلاں پادری سے علاج کروا لو یا دعا اور دم درود کروا لو لیکن یہ خاتون ہمیشہ اپنے علاقے والوں کو توحید کا پرچار کرتی ہیں۔ جو توحید ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سکھائی ہے جو اسلام کی حقیقی توحید ہے جو حقیقت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتی ہیں اور ساتھ ساتھ ہر مہینے میں کچھ نہ کچھ ضرور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتی ہیں۔

قرغیزستان کے نیشنل پریذیڈنٹ لکھتے ہیں کہ ایک خاتون ہیں جولیا صاحبہ ایک عیسائی فیملی سے ان کا تعلق تھا۔ 2013ء میں انہیں بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ بیعت سے پہلے وہ حجاب نہیں اوڑھا کرتی تھیں لیکن جب انہوں نے اسلام احمدیت میں شمولیت کا ارادہ کیا تو حجاب لینا شروع کر دیا۔ بیعت کے بعد اسی سال جلسہ سالانہ قادیان میں بھی شرکت کی جہاں بہشتی مقبرہ کی بھی زیارت کی۔ جب انہیں نظام وصیت کے بارے میں بتایا گیا تو اسی وقت نظام وصیت میں شامل ہونے کا تہیہ کیا چنانچہ جلسہ سے واپس آ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ''الوصیت'' کا مطالعہ کیا اور وصیت فارم فِل (fill) کر کے نظام وصیت میں شامل ہوئیں۔ اس کے علاوہ بھی مالی تحریکات میں حصہ لیتی ہیں۔

آئیوری کوسٹ سے وہاں کے لوکل معلم لکھتے ہیں کہ ہماری جماعت کی ایک ممبر ٹاباسوبا صاحبہ ہیں، برکینافاسو کی ایمبیسی میں کام کرتی ہیں اور ہر چھٹی والے دن اپنا بیگ لے کر مختلف دیہاتوں میں نکل جاتی ہیں اور احمدیت کی تبلیغ کرتی ہیں۔ ایک دفعہ وہ گوبویو میں آئیں اور احمدیت کی تبلیغ کی۔ ان کے تبلیغ کرنے کا ایسا طریقہ ہے جیسے کوئی عالم تبلیغ کر رہا ہو۔ موصوفہ بڑے شوق سے تبلیغ کرتی ہیں اور اپنا فارغ وقت احمدیت کی تبلیغ میں گزارتی ہیں۔ وہ دوسرے ملک سے گئی ہوئی ہیں۔ بیگ میں لٹریچر رکھ لیتی ہیں اور تبلیغ کرتی رہتی ہیں۔

بعض عورتیں پوچھتی ہیں کہ ہم تبلیغ کس طرح کریں تو تبلیغ کے راستے تو خود تلاش کرنے ہوتے ہیں اگر شوق ہو تو۔ پس ان باتوں کو ہمیشہ دیکھیں۔ یہ چند ایک واقعات میں نے پیش کیے، ایسے خواتین کی جرأت اور بہادری کے بے شمار واقعات ہیں۔ اس زمانے میں بھی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے بھی، تربیت اولاد کے بھی بعض تازہ واقعات میں وقتاً فوقتاً بیان کرتا بھی رہتا ہوں اسی طرح صحابہ کے واقعات میں بعض خواتین کا بھی ذکر آجاتا ہے کہ کس طرح انہوں نے قربانیاں کیں اور قربانیوں کی مثالیں قائم کیں، دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ پس فائدہ تو تبھی ہے جب ان واقعات کو سن کر ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔ یہ واقعات وہ روح پیدا کرنے والے ہو جائیں جن کی قرون اولیٰ کی مسلمان عورتوں نے بھی مثالیں قائم کی ہیں اور بعد کے زمانے کی نیک خواتین نے بھی مثالیں قائم کی ہیں۔ اگر ایک انقلابی تبدیلی ان باتوں کو سن کر پیدا ہو جائے، تقویٰ اور نیکی کے معیار قائم ہو جائیں، اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنانے کی تڑپ پیدا ہو جائے، صرف دنیا داری کی باتیں نہ ہوں، صرف اپنے حقوق کی باتوں پر زیادہ زور نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف توجہ ہو اور ہر احمدی عورت یہ عہد کرے کہ اس نے ایک انقلاب پیدا کرنا ہے، ایک روحانی انقلاب پیدا کرنا ہے، اپنے اندر بھی اور دنیا میں بھی تو یہ دنیا بھی جنت نظیر بن جائے گی۔ تبھی ایک انقلاب ہمارے اندر پیدا ہوگا اور اگلے جہان میں بھی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے اور اس کی رضا حاصل کرنے والے ہم بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی زندگیوں کو اس نہج پر چلانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے آپ کو اسلامی تعلیم پر ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کرلیں۔

☆☆☆ دعا ☆☆☆

●●●●●

دوپٹوں اور جھنڈوں کا رنگ

نام صوبہ	رنگ	نام صوبہ	رنگ
پنجاب، ہریانہ وہماچل	مہرون	بنگال	جامنی
یوپی	سبز	کیرالہ	سُرخ
آندھرا	نیلا	بہار	گلابی
اڑیسہ	پیلا	کرناٹک	اورنج
کشمیر و پونچھ	تربوزی	تامل ناڈو	آسمانی
چھتیس گڑھ	مورپنکھی	راجستھان	سفید
مدھیہ پردیش	مہندی	اتراکھنڈ	گاجری
جھارکھنڈ	گرے(Grey)	مہاراشٹر	پستہ

نوٹ:۔مقابلہ جات سالانہ اجتماع میں حصہ لینے والی ہرممبر اپنے صوبہ کے رنگ کا دوپٹہ پہن کر مقابلہ میں حصہ لے۔

....

اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ

ڈرا اس (قرآن) کے ذریعہ سے انہیں جو ڈرتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کئے جاویں گے طرف رب کے اپنے

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَلَا

نہیں ہے ان کے لیے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا تا کہ وہ ڈریں اور نہ

تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

دھتکار انہیں جو پکارتے ہیں رب اپنے کو صبح اور شام وہ چاہتے ہیں

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ

توجہ اس کی نہیں تیرے ذمہ ان کے حساب میں سے کچھ بھی اور نہیں ہے حساب میں سے تیرے

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ

ان کے ذمہ کچھ بھی سو دھتکارے گا تو انہیں تو ہو جائے گا ظالموں میں سے اور

كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

اسی طرح آزمایا ہم نے بعض کو ان کے بذریعہ بعض کے تا کہ وہ کہیں کہ کیا یہ لوگ ہیں کہ احسان کیا اللہ نے

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا

ان پر ہم میں سے کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا شکر گزاروں کو اور جب

جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

آئیں تیرے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں آیات پر ہماری تو کہہ دے سلام ہو تم پر فرض کیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا

رب تمہارے نے ذات پر اپنی رحمت کہ جو شخص کرے گا تم میں سے بُرائی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٥﴾

جہالت سے پھر توبہ کرے گا بعد اس کے اور اصلاح کرے گا تو یقیناً وہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٦﴾ؑ ع ٦ ٥ ١٢

اور اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم آیات اور تا کہ ظاہر ہو جاوے راہ مجرموں کی

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

تو کہہ دے یقیناً میں روکا گیا ہوں کہ عبادت کروں ان کی جن کو تم پکارتے ہو سوائے اللہ کے

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

تو کہہ دے نہیں پیروی کرتاہوں میں خواہشات کی تمہاری یقیناً گمراہ ہوا میں تب تو اور نہ ہوا میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ

ہدایت پانے والوں میں سے تو کہہ دے یقیناً میں کُھلی دلیل پر ہوں طرف سے رب کے اپنے اور تکذیب کی ہے تم نے اسکی

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ

نہیں ہے پاس میرے وہ کہ جلدی کرتے ہو تم جس کی نہیں ہے حکم مگر اللہ کا وہ بیان کرتا ہے حق

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ

اور وہ بہتر ہے تمام فیصلہ کرنے والوں سے تو کہہ دے اگر ہوتا پاس میرے وہ جلدی کرتے ہو تم

بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

جس کی البتہ فیصلہ کیا جاتا معاملہ کا درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا

اور پاس اس کے کنجیاں غیب کی ہیں نہیں جانتا انہیں مگر وہی اور وہ جانتا ہے جو

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

خشکی اور تری میں ہے اور نہیں گرتا کوئی پتّا مگر وہ جانتا ہے اُسے اور نہ

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

کوئی دانہ اندھیروں میں زمین کے اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا

کتاب بیان کرنے والی میں ہے اور وہی ہے جو روح قبض کرتا ہے تمہاری رات کو اور جانتا ہے جو

جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ

کرتے ہو تم دن کو پھر اُٹھاتا ہے تم کو اس (دن) میں تا کہ پوری کی جائے میعاد مقررہ

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ۧ وَهُوَ ع ۷ ۵ ۱۳

پھر طرف اس کی لوٹنا ہے تمہارا پھر آگاہ کرے گا تم کو اس پر جو تھے تم کرتے اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا

غالب ہے اوپر بندوں کے اپنے اور بھیجتا ہے تم پر محافظ یہاں تک کہ جب

جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦٢﴾

آئے گی کسی ایک کے پاس تم میں سے موت وفات دیں گے اُسے بھیجے ہوئے ہمارے اور وہ نہیں کوتاہی کریں گے

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ

پھر لوٹائے جائیں گے وہ طرف اللہ اپنے آقا حقیقی کی آگاہ ہو جاؤ کہ اس کیلئے حکم ہے اور وہ

اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ

زیادہ جلد ہے حساب لینے والوں سے تو کہہ دے کون نجات دیتا ہے تمہیں اندھیروں سے خشکی

وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا

اور تری کے پکارتے ہو تم اُسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے کہ ضرور اگر وہ نجات دے ہمیں

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا

اس سے البتہ ضرور ہوں گے ہم شکرگزاروں میں سے تو کہہ دے اللہ نجات دیتا ہے تم کو اس سے

وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ

اور ہرایک گھبراہٹ سے پھر تم شرک کرتے ہو تو کہہ دے وہ قادر ہے

عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ

اس پر کہ بھیجے تم پر عذاب اوپر سے تمہارے یا نیچے سے

اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

پاؤں کے تمہارے یا ملادے تم کو کئی گروہ بنا کر اور چکھائے بعض تمہارے کو جنگ بعض کے

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ كَذَّبَ

دیکھ کس طرح باربار لاتے ہیں ہم آیات تا کہ وہ سمجھیں اور تکذیب کی

بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٧﴾ لِكُلِّ

اس کی قوم نے تیری حالانکہ وہ حق ہے تو کہہ دے نہیں ہوں میں تم پر ہرگز داروغہ ہرایک

نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

واقعہ کے لیے مقرر میعاد ہے اور عنقریب تم جان لوگے اور جب دیکھے تو ان لوگوں کو جو

يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

فضول بحث کرتے ہیں آیات میں ہماری تو اعراض کر اُن سے یہاں تک کہ لگ جائیں

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۖ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

کسی بات میں سوائے اس کے اور اگر بھلاوے تجھے شیطان تو نہ بیٹھو

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ

بعد یاد آنے کے ساتھ ظالم لوگوں کے اور نہیں ہے ذمہ ان لوگوں کے جو

يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

تقویٰ کرتے ہیں حساب میں سے ان (جھگڑنے والوں) کے کچھ بھی ولیکن یہ (نصیحت) ہے تا کہ وہ (بھی)

يَتَّقُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ

بچیں اور چھوڑ دے ان لوگوں کو جنہوں نے بنایا دین کو اپنے کھیل اور

لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ

مشغلہ اور دھوکا میں ڈالا انہیں زندگی ورلی نے اور نصیحت کر ساتھ اس (قرآن) کے کہ نہ محروم کیا جائے

نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا

کوئی نفس بسبب اس کے جو کمایا اس نے نہیں ہے اس کے لیے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

سفارشی اور اگر معاوضہ دے ہر قسم کا معاوضہ نہیں لیا جائے گا اس سے یہ لوگ

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ

وہ ہیں جو محروم کئے گئے ہیں بسبب اس کے جو کمایا انہوں نے واسطے ان کے پینا ہے گرم پانی اور

عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا ع ۸ ۱۴

عذاب ہے دردناک بسبب اس کے کہ تھے وہ کفر کرتے تو کہہ دے کیا پکاریں ہم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ

سوائے اللہ کے اُسے جو نہیں نفع دیتا ہمیں اور نہیں نقصان پہنچاتا ہمیں اور (کیا) ہم لوٹائے جائیں

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ

ایڑیوں پر اپنی بعد اس کے کہ ہدایت دی ہمیں اللہ نے مانند اس شخص کی عقل ماردی ہو جس کی شیطانوں نے

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى

زمین میں سراسیمہ (حیران) بنا کر اس کیلئے ساتھی ہیں جو پُکارتے ہیں اُسے طرف ہدایت کی کہ

اُئْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

آ ہماری طرف ۔ تو کہہ دے ۔ یقیناً ۔ ہدایت ۔ اللہ کی ہی ۔ ہدایت ہے ۔ اور حکم کیا گیا ہمیں ۔ کہ فرمانبردار ہوں ہم

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ

واسطے رب ۔ العالمین کے ۔ اور یہ کہ ۔ قائم کرو ۔ نماز ۔ اور ڈرو اس سے ۔ اور وہی ہے

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

جس کی ۔ طرف ۔ تم اکٹھے کئے جانے والے ہو ۔ اور وہی ہے ۔ جس نے ۔ پیدا کیا ۔ آسمانوں کو ۔ اور

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ

زمین کو ۔ ساتھ حق کے ۔ اور جس روز ۔ کہے گا ۔ ہو جا ۔ تو ہو جائے گا ۔ بات اس کی ۔ سچی ہے

الثلثة

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

اور اس کے لیے ۔ حکومت ہے ۔ اس روز کہ ۔ پھونکا جائے گا ۔ بِگل ۔ جاننے والا ہے ۔ پوشیدہ ۔ اور

الشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

ظاہر کا ۔ اور وہ ۔ حکمت والا ۔ خوب خبر رکھنے والا ہے ۔ اور جب ۔ کہا ۔ ابراہیم نے

لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

اپنے باپ ۔ آزر کو ۔ کیا بناتا ہے تو ۔ بُتوں کو ۔ خُدا ۔ یقیناً میں ۔ دیکھتا ہوں تجھے ۔ اور قوم کو تیری

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

گمراہی ۔ کُھلی کُھلی میں ۔ اور اسی طرح ۔ ہم دکھاتے ہیں ۔ ابراہیم کو ۔ بادشاہی ۔ آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

اور زمین کی ۔ اور تا کہ ہو وہ ۔ یقین کرنے والوں میں سے ۔ پس جب ۔ چھا گئی ۔ اس پر

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ

رات ۔ اس نے دیکھا ۔ ستارہ ۔ کہا ۔ یہ رب ہے میرا ۔ پھر جب ۔ غروب ہو گیا ۔ کہا ۔ نہیں

اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا

میں پسند کرتا ۔ غروب ہونے والوں کو ۔ پھر جب ۔ دیکھا اس نے ۔ چاند کو ۔ روشن ۔ کہا ۔ یہ

رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ

رب ہے میرا ۔ پھر جب ۔ وہ غروب ہو گیا ۔ کہا ۔ البتہ اگر ۔ نہ ۔ ہدایت دی ہوتی مجھے ۔ رب میرے نے ۔ البتہ ہو جاتا میں ضرور

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٨﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

گمراہ لوگوں سے پھر جب دیکھا اس نے سورج کو چمکتے ہوئے کہا

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

یہ رب ہے میرا یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غروب ہوگیا کہا اے قوم میری یقیناً میں بیزار ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٩﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

اس سے جسے تم شریک بناتے ہو کرلیا میں نے رُخ اپنا واسطے اس کے جس نے پیدا کیا آسمان

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٠﴾ ۚ وَحَآجَّهٗ

اور زمین موحّد ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے اور جھگڑا کیا اس سے

قَوْمُهٗ ۗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۗ وَلَآ

قوم نے اس کی کہا اس نے کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بارہ میں اللہ کے حالانکہ یقیناً راہنمائی کی اس نے میری اور نہیں

اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۗ وَسِعَ

ڈرتا میں اس سے کہ تم شریک بناتے ہو جسے مگر یہ کہ چاہے رب میرا کچھ احاطہ کرلیا ہے

رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨١﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ

رب میرے نے ہر چیز کو علم کی رُو سے کیا پھر نہیں نصیحت پکڑو گے تم اور کیونکر ڈروں میں

مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اس سے جسے شریک بنایا تم نے حالانکہ نہیں ڈرتے تم کہ تم نے شریک بنایا ساتھ اللہ کے اسے کہ نہیں

يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۗ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

اُتاری اس (اللہ) نے جس کی تم پر کوئی دلیل پس کون دو فریقوں میں سے زیادہ حقدار ہے امن کا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ وقف لازم

اگر ہو تم جانتے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں ملایا انہوں نے ایمان اپنا

بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَتِلْكَ ع ٩ / ١٢ / ١٥

ساتھ ظلم کے یہ لوگ وہ ہیں کہ ان کے لیے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں اور یہ ہے

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۗ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

ہماری دلیل دی تھی ہم نے جو ابراہیم کو برخلاف قوم کے اس کی ہم بلند کرتے ہیں درجوں میں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٤﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

جسے ہم چاہتے ہیں یقیناً رب تیرا حکمت والا خوب جاننے والا ہے اور بخشا ہم نے اسے اسحٰق

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ

اور یعقوب (ان) سب کو ہدایت دی ہم نے اور نوح کو ہدایت دی ہم نے پہلے سے اور

مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ

اولاد میں سے اس کی داؤد اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور

مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ

موسیٰ اور ہارون کو اور اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو اور

زَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

زکریا کو اور یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو (یہ) سب نیکوں میں سے تھے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا

اور اسمٰعیل کو اور اَلْیَسَع کو اور یونس کو اور لوط کو اور (ان) سب کو فضیلت دی ہم نے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَ

تمام دُنیا پر اور (ہدایت دی ہم نے) باپ دادا کو ان کے اور اولاد کو ان کی اور بھائیوں کو ان کے اور

اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٨﴾ ذٰلِكَ

چُن لیا ہم نے انہیں اور ہدایت دی ہم نے انہیں طرف راستے سیدھے کی یہ

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ

ہدایت ہے اللہ کی کہ ہدایت دیتا ہے جس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے بندوں میں سے اپنے اور اگر

اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ

وہ (مذکورہ بالا نبی) شرک کرتے تو حبط ہو جاتے ان سے جو تھے وہ عمل کرتے یہ لوگ (مذکورہ بالا نبی)

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

وہ ہیں کہ دی تھی ہم نے انہیں کتاب اور حکم اور نبوت پس اگر

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

بے قدری کریں اس کی یہ لوگ تو یقیناً مقرر کئے ہیں ہم نے اس پر ایسے لوگ کہ جو نہیں ہیں اس کی

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

ہرگز بے قدری کرنے والے یہ لوگ وہ ہیں جنہیں ہدایت دی تھی اللہ نے پس ہدایت کی ان کی

اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

پیروی کر تو تو کہہ دے نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں ہے یہ مگر نصیحت

ع ۸ ۱۲ لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا

تمام دنیا کے لیے اور نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی (جس طرح) حق (تھا) اس کی قدر کا جبکہ کہا انہوں نے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

نہیں اُتارا اللہ نے کسی انسان پر کچھ بھی تو کہہ دے کس نے اُتاری کتاب

الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

وہ کہ لایا جسے موسیٰ نُور اور ہدایت لوگوں کے لیے بناتے ہو تم اُسے

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ

ورق ورق ظاہر کرتے ہو تم ان (کاغذوں) کو اور چھپاتے ہو بہت کچھ اور سکھائے گئے تم جو نہیں

تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ

جانتے تھے تم اور نہ باپ دادا تمہارے تو کہہ دے اللہ نے (اتاری ہے تورات) پھر چھوڑ دے انہیں

فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

فضول بحث میں اپنی کھیلتے رہیں اور یہ کتاب کہ اتارا ہے ہم نے جسے مبارک ہے

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ

مصدق ہے اس کی جو پہلے ہے اس سے اور تا کہ تو ڈرائے بستیوں کی ماں (مکہ) کو اور

مَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ

انہیں جو ارد گرد ہیں اس کے اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اس (قرآن) پر اور وہ نماز کی اپنی حفاظت کرتے ہیں اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے

افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ

گھڑلیا اللہ پر جھوٹ یا کہا کہ وحی کی گئی طرف میری حالانکہ نہیں وحی کی گئی طرف اس کی

شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى

کچھ بھی اور جس نے کہا کہ ضرور میں اُتاروں گا مثال اس کی جو اُتارا اللہ نے اور کاش اگر دیکھے تو

اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا

جبکہ ظالم سختیوں میں ہوں گے موت کی اور فرشتے پھیلائے ہوئے ہونگے

اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

ہاتھ اپنے کہ نکالو جانیں اپنی آج تم بدلہ میں دیئے جاؤ گے عذاب

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ

ذلّت کا بسبب اس کے کہ تھے تم کہتے اللہ پر ناحق اور تھے تم

عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا

آیات سے اس کی تکبّر کرتے اور یقیناً یقیناً آئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے جیسا کہ

خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی دفعہ اور چھوڑ آئے ہو تم جو دیا تھا ہم نے تم کو پیچھے پیٹھوں کے اپنی

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

اور نہیں دیکھتے ہم ساتھ تمہارے سفارشی تمہارے وہ کہ بیان کیا تھا تم نے کہ وہ (پیدائش ورزق) کے بارہ میں تمہارے

شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

شریک ہیں (اللہ کے) البتہ یقیناً کٹ گیا باہمی تعلق تمہارا اور جاتا رہا تم سے جو تھے تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ ع ١٢

بیان کرتے یقیناً اللہ پھاڑنے والا ہے دانوں کا اور گٹھلیوں کا وہ نکالتا ہے جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى

بے جان سے اور نکالنے والا ہے بے جان کو جاندار سے یہ اللہ ہے پس کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٦﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ

تم پھیرے جاتے ہو پھاڑنے والا ہے صبح کا اور اس نے بنائی رات آرام کے لیے اور سُورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ

اور چاند حساب کے لیے یہ اندازہ ہے غالب بہت علم والے کا اور وہی ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے تا کہ راہ معلوم کرو ذریعہ سے ان کے اندھیروں میں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۸﴾

خشکی اور تری کے مفصل بیان کی ہیں ہم نے آیات ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو جنس واحد سے پھر ٹھہرنے کی جگہ ہے اور

مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَهُوَ

سونپے جانے کی جگہ ہے مفصل بیان کی ہیں ہم نے آیات ان لوگوں کیلئے جو سمجھتے ہیں اور وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ

جس نے اُتارا بادل سے پانی پھر نکالی ہم نے اس کے ذریعہ سے اُگنے والی ہر

شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ

چیز پھر نکالا ہم نے اس سے سبزہ کہ نکالتے ہیں ہم اس سے دانے تہ بہ تہ

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ

اور کھجوروں میں سے یعنی ان کے گابھوں میں سے خوشے ہیں جھکے ہوئے اور (ہم نکالتے ہیں بارش سے) باغات

مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

انگوروں کے اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ

دیکھو پھل کو اس کے جبکہ پھل لائے اور پکنے کو اس کے یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ

البتہ نشانات ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں اور بنایا انہوں نے اللہ کیلئے شریک جنوں کو

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

حالانکہ اس نے پیدا کیا انہیں اور تجویز کیے انہوں نے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ع ۱۲ ۱۸

پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں موجد ہے آسمانوں کا اور زمین کا